احمدی احباب کی تعلیم وتربیت کیلئے

پیر 22 دسمبر 2008ء

روزنامہ
الفضل
ٹیلیفون نمبر 047-6213029 FD-10

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان
Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

پیر 22 دسمبر 2008ء 23 ذوالحج 1429 ہجری 22 فتح 1387 ہش جلد 58-93 نمبر 288

اللہ تجھے تقویٰ عطا کرے

حضرت انس رضی اللہ عنہ نے بوقت الوداع رسول اللہ ﷺ کی یہ دعا بیان کی ہے۔

اللہ تعالیٰ تجھے تقویٰ کا زادِ راہ عطا کرے۔ اللہ تیرے گناہ تجھے بخشے اور جہاں بھی تو ہو تیرے لئے خیر آسان کردے۔

(جامع ترمذی کتاب الدعوات باب مایقول اذا ودع انساناً حدیث نمبر:3366)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

پہلا مرحلہ یہ ہے کہ انسان تقویٰ اختیار کرے۔ میں اس وقت برے کاموں کی تفصیل بیان نہیں کرسکتا۔ قرآن شریف میں اول سے آخر تک اوامر اور نواہی اور احکام الٰہی کی تفصیل موجود ہے۔ اور کئی سو شاخیں مختلف قسم کے احکام کی بیان کی ہیں۔ خلاصۃً یہ کہتا ہوں کہ خدا تعالیٰ کو ہرگز منظور نہیں کہ زمین پر فساد کریں۔ اللہ تعالیٰ دنیا پر وحدت پھیلانا چاہتا ہے۔ لیکن جو شخص اپنے بھائی کو رنج پہنچاتا ہے۔ ظلم اور خیانت کرتا ہے' وہ وحدت کا دشمن ہے۔ جب تک یہ بدخیال دل سے دور نہ ہوں کبھی ممکن نہیں کہ سچی وحدت پھیلے۔ اس لئے اس مرحلہ کو سب سے اول رکھا۔

تقویٰ کیا ہے؟ ہر قسم کی بدی سے اپنے آپ کو بچانا۔ پس خدا تعالیٰ فرماتا ہے کہ ابرار کے لئے پہلا انعام شربت کافوری ہے۔ اس شربت کے پینے سے دل برے کاموں سے ٹھنڈے ہوجاتے ہیں۔ اس کے بعد ان کے دلوں میں برائیوں اور بدیوں کے لئے تحریک اور جوش پیدا نہیں ہوتا۔ ایک شخص کے دل میں یہ خیال تو آجاتا ہے کہ یہ کام اچھا نہیں یہاں تک کہ چور کے دل میں بھی یہ خیال آہی جاتا ہے مگر جذبۂ دل سے وہ چوری بھی کرہی لیتا ہے۔ لیکن جن لوگوں کو شربت کافوری پلا دیا جاتا ہے ان کی یہ حالت ہو جاتی ہے کہ ان کے دل میں بدی کی تحریک ہی پیدا نہیں ہوتی بلکہ دل برے کاموں سے بیزار اور متنفر ہو جاتا ہے۔ گناہ کی تمام تحریکوں کے مواد دبا دیئے جاتے ہیں۔ یہ بات خدا تعالیٰ کے فضل کے سوا میسر نہیں آتی۔ جب انسان دعا اور عقد ہمت سے خدا تعالیٰ کے فضل کو تلاش کرتا ہے اور اپنے نفس کے جذبات پر غالب آنے کی سعی کرتا ہے تو پھر یہ سب باتیں فضل الٰہی کو کھینچ لیتی ہیں اور اسے کافوری جام پلایا جاتا ہے۔ جو لوگ اس قسم کی تبدیلی کرتے ہیں اللہ تعالیٰ انہیں زمرۂ ابدال میں داخل فرماتا ہے۔ اور یہی تبدیلی ہے جو ابدال کی حقیقت کو ظاہر کرتی ہے۔

یہ بھی عموماً دیکھا گیا ہے کہ اکثر لوگ ایک مجلس میں بیٹھے ہوئے جب اس قسم کی باتوں کو سنتے ہیں تو ان کے دل متاثر ہو جاتے ہیں اور وہ اچھا بھی سمجھتے ہیں۔ لیکن جب اس مجلس سے الگ ہوتے ہیں اور اپنے احباب اور دوستوں سے ملتے ہیں تو پھر وہی رنگ ان میں آجاتا ہے اور ان سنی ہوئی باتوں کو یکدم بھول جاتے ہیں اور وہی پہلا طرزِ عمل اختیار کرتے ہیں۔ اس سے بچنا چاہئے۔ جن صحبتوں اور مجلسوں میں ایسی باتیں پیدا ہوں ان سے الگ ہو جانا ضروری ہے اور ساتھ ہی یہ بات بھی یاد رکھنی چاہئے کہ ان تمام بری باتوں کے اجزاء کا علم ہو۔ کیونکہ طلب شیئے کے لئے علم کا ہونا سب سے اول ضروری ہے۔ جب تک کسی چیز کا علم نہ ہو اُسے کیونکر حاصل کر سکتے ہیں۔

(ملفوظات جلد چہارم ص 655)

یتیم بچے قوم کی قیمتی امانت

حضرت مصلح موعود یتامیٰ کے تعلق میں فرماتے ہیں۔

''پھر اس لئے بھی وہ محبت اور حسن سلوک کے مستحق ہوتے ہیں کہ وہ اپنے والدین کے سایہ عاطفت سے بچپن میں محروم ہو جاتے ہیں اور اس وجہ سے وہ قوم کی ایک قیمتی امانت ہوتے ہیں اگر ان کی صحیح نگرانی کی جائے، ان کی تعلیم و تربیت کا انتظام کیا جائے، ان کو آوارگی سے محفوظ رکھا جائے تو وہ قوم کا ایک مفید وجود بن جاتے ہیں اور نہ صرف ان کی اپنی زندگی سنور جاتی ہے بلکہ وہ دوسروں کی زندگیوں کو بھی سنوارنے والے بن جاتے ہیں۔'' (تفسیر کبیر جلد دوم صفحہ 7)

اللہ تعالیٰ کے فضل سے کمیٹی کفالت یکصد یتامیٰ کے زیر کفالت ہزاروں بچے پرورش پا کر اعلیٰ تعلیم حاصل کر کے نمایاں عہدوں پر فائز ہوئے۔ ان میں سے بعض نے یونیورسٹیز میں ٹاپ کیا۔ ان بچوں کی دنیاوی تعلیم کے ساتھ ساتھ تربیتی نگرانی بھی کی جاتی ہے اس وقت تقریباً 2500 بچے کمیٹی کے زیر کفالت پرورش پا رہے ہیں۔ جن کی تمام ضروریات کا خیال رکھا جاتا ہے۔ اللہ تعالیٰ کفالت کرنے والوں کو اجر عظیم عطا فرمائے۔ آمین

(سیکرٹری کمیٹی کفالت یکصد یتامیٰ دارالضیافت ربوہ)

☆......☆......☆

گاڑی برائے فروخت

۞ ایک عدد گاڑی Toyota Corolla 2.0D ڈیزل ماڈل 2001ء سفید رنگ، لاہور رجسٹریشن جماعتی ادارہ کے زیر استعمال فروخت کرنا مقصود ہے۔ خواہشمند احباب حسب ذیل نمبر پر مکرم رفیق مبارک میر صاحب سے رابطہ کریں۔

0300-7704616

۞ ایک عدد گاڑی Toyota Corrolla 2.0D ڈیزل ماڈل 2002ء سفید رنگ اچھی حالت میں جماعتی ادارہ کے زیر استعمال فروخت کرنا مقصود ہے۔ خواہشمند احباب حسب ذیل فون نمبر پر مکرم فرید الرحمٰن احمد صاحب سے رابطہ کریں۔

موبائل: 0346-5018365

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

نکاح

مکرمہ فرحت طارق صاحبہ اہلیہ مکرم پروفیسر طارق بشیر صاحب دارالنصر وسطی ربوہ تحریر کرتی ہیں۔

خاکسار کے بھانجے مکرم سلیمان احمد نعیم صاحب ابن مکرم داؤد احمد نعیم صاحب زعیم اعلیٰ مجلس انصاراللہ پشاور روڈ راولپنڈی کے نکاح کا اعلان ہمراہ مکرمہ نجمہ سطوت صاحبہ بنت مکرم بشارت احمد صاحب مرحوم جرمنی مبلغ ڈیڑھ لاکھ روپے حق مہر پر مکرم منصور احمد صاحب عمر مربی سلسلہ نے مورخہ 17 /اکتوبر 2008ء کو بیت التوحید راولپنڈی میں کیا۔ مکرم سلیمان احمد نعیم صاحب مکرم محمد احمد نعیم صاحب مرحوم مربی سلسلہ کے پوتے اور مکرمہ نجمہ سطوت صاحبہ حضرت غلام علی صاحب راجیکی رفیق حضرت مسیح موعود کی نسل سے ہیں۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ وہ اس رشتہ کو جانبین کیلئے باعث برکت بنائے۔ آمین

سانحہ ارتحال

مکرم طاہر محمود احمد صاحب مربی سلسلہ نظارت اشاعت تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کی والدہ محترمہ ہاجرہ صدیقہ صاحبہ اہلیہ مکرم چوہدری نذیر احمد صاحب دارالنصر غربی اقبال ربوہ مورخہ 14 دسمبر 2008ء کو بعمر 86 سال وفات پاگئیں۔ آپ کی نماز جنازہ مورخہ 15 دسمبر 2008ء کو احاطہ صدر انجمن احمدیہ میں محترم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب ناظر اعلیٰ و امیر مقامی نے پڑھائی۔ آپ موصیہ تھیں۔ بہشتی مقبرہ میں تدفین کے بعد مکرم یوسف سلیم صاحب صدر محلّہ دارالنصر غربی اقبال ربوہ نے دعا کروائی۔ آپ خاندان میں اکیلی احمدی تھیں آپ نے 17 سال کی عمر میں لٹریچر پڑھ کر اور ایک خواب کی بنا پر احمدیت قبول کی ابتداء میں ہی نظام وصیت میں شامل ہوئیں۔ مشکلات کا دور بڑے صبر اور تحمل سے گزارا۔ آپ صوم و صلوٰۃ کی پابند، دعا گو، ہمدرد اور اکثر اوقات قرآن کریم پڑھا کرتی تھیں۔ جب تک صحت نے اجازت دی محلّہ میں لجنہ اماء اللہ کے کام بھی کرتی رہیں اور وقف عارضی بھی کرتیں اور چندہ جات بھی بروقت ادا کرتیں۔ آپ نے اپنے پسماندگان میں 4 بیٹے مکرم بشارت الرحمٰن صاحب، مکرم کرامت الرحمٰن صاحب واقف زندگی، مکرم صداقت الرحمٰن صاحب خاکسار، تین بیٹیاں مکرمہ مومن منیرہ صاحبہ، مکرمہ صالحہ کوثر صاحبہ اور مکرمہ طیبہ بشریٰ صاحبہ چھوڑی ہیں۔ ایک بیٹے مکرم قدرت الرحمٰن صاحب آپ کی زندگی میں وفات پاگئے تھے۔

احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ آپ کے درجات بلند فرمائے اور جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین

سانحہ ارتحال

مکرم آصف توحید صاحب مربی سلسلہ وکالت تبشیر ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے چھوٹے بھائی مکرم چودھری ثاقب توحید صاحب ابن مکرم چوہدری عبدالتوحید صاحب بدوملہی حال کوارٹر تحریک جدید ربوہ مورخہ 14 دسمبر 2008ء کو بعمر 21 سال بقضائے الٰہی وفات پا گئے۔ ان کی نماز جنازہ مورخہ 14 دسمبر 2008ء کو بعد نماز مغرب محترم چوہدری اللہ بخش صادق صاحب صدر عمومی لوکل انجمن احمدیہ ربوہ نے پڑھائی اور عام قبرستان میں تدفین کے بعد مکرم اللہ بخش صادق صاحب نے ہی دعا کروائی۔ مرحوم نے پسماندگان میں تین بھائی اور ایک بہن چھوڑی ہے۔ مرحوم مکرم محمد داؤد ظفر صاحب مربی سلسلہ رقیم پریس اسلام آباد لندن کے چچازاد بھائی تھے۔ مرحوم پرخلوص، خاموش طبع اور بے پناہ محبت کرنے والے خادم اور جماعتی کاموں میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیتے تھے۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کے درجات بلند کرے اور اپنی رضا کی جنتوں میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور ان سے مغفرت کا سلوک فرمائے اور تمام لواحقین کو صبر جمیل عطا کرے۔ آمین

سانحہ ارتحال

مکرم چوہدری مجید احمد پرویز صاحب دارالرحمت غربی ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

میری والدہ محترمہ امۃ الرحمٰن صاحبہ اہلیہ مکرم چوہدری محمد احمد خاں صاحب مرحوم درویش قادیان مورخہ 3 دسمبر 2008ء کو نماز فجر کے وقت قادیان دارالامان میں بعمر 91 سال وفات پاگئیں۔ اسی دن بعد نماز عشاء مکرم حافظ صالح محمد الٰہ دین صاحب صدر صدر انجمن احمدیہ قادیان اور قائمقام امیر مقامی انڈیا نے نماز جنازہ پڑھائی اور بہشتی مقبرہ قادیان میں قطعہ درویشان میں تدفین ہوئی۔ موصوفہ جماعتی غیرت رکھنے والی صوم و صلوٰۃ کی پابند اور صدقہ و خیرات کرنے والی تھیں اور قادیان دارالامان میں چالیس سال سیکرٹری مال لجنہ اماء اللہ رہیں اور اپنی ساری عمر درویشی میں سلسلہ کی احسن رنگ میں خدمت بجالاتے ہوئے گزاری حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت والدہ صاحبہ کا دہلی انڈیا میں مورخہ 5 دسمبر کو نماز جمعہ کے بعد نماز جنازہ غائب پڑھائی۔ حضور پرنور نے ان کی خدمات کا ذکر فرمایا اور خدمات کو سراہا جو ہم اولاد اور سارے خاندان کیلئے باعث اعزاز ہے۔ موصوفہ نے سوگواران میں دو بیٹے مکرم بشیر احمد ناصر صاحب کینیڈا، خاکسار، دو بیٹیاں مکرمہ امۃ الوحید شوکت صاحبہ جرمنی اور مکرمہ امۃ المجید نصرت صاحبہ دہلی انڈیا چھوڑی ہیں۔ مکرمہ امۃ المجید صاحبہ حضرت مولوی عبدالرحمٰن صاحب جٹ سابق امیر جماعت قادیان کی بہو ہیں۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے موصوفہ کی ساری اولاد شادی شدہ ہے اور صاحب اولاد ہے۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ موصوفہ کو جنت الفردوس میں جگہ دے اور جملہ لواحقین کو صبر جمیل عطا کرے۔ آمین

پتہ درکار ہے

مکرم اعزاز احمد بٹ صاحب ولد مکرم یعقوب احمد صاحب بٹ وصیت نمبر 58634 ساکن فلیٹ نمبر 101۔MC250 رانا محمد یعقوب ہائیٹس گرین ٹاؤن شاہ فیصل کالونی کراچی۔ کراچی سے نقل مکانی کر گئے ہیں اگر موصی یہ خود اعلان پڑھیں یا ان کے کسی عزیز رشتہ دار کو ان کے بارہ میں علم ہو تو براہ کرم دفتر وصیت کو مطلع کریں۔

(سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ)

یوم نجات

نواب وقار الملک نے 1906ء میں آل انڈیا مسلم لیگ کے تاسیسی اجلاس میں اپنی صدارتی تقریر میں اس خدشے کا اظہار کیا تھا کہ اگر کبھی ہندوستان پر ہندوؤں کا راج قائم ہوا تو وہ مسلمانوں سے اورنگ زیب کا بدلہ لئے بغیر چین سے نہیں بیٹھیں گے نواب صاحب کی یہبات 1937ء میں اس وقت حرف بحرف صحیح ثابت ہوئی جب کانگریس کے چھ مختلف صوبوں میں برسراقتدار آنے کے بعد مسلمانوں کے تہذیب و تمدن، ثقافت، زبان اور مذہب، کو مسخ اور تباہ و برباد کرنے میں کوئی کسر اٹھانہ رکھی۔

کانگریس کی یہ حکومتیں ان انتخابات میں کامیابی کے بعد قائم ہوئی تھیں جو 1935ء میں نافذ العمل ہونے والے انڈیا ایکٹ کے تحت ہندوستان بھر میں منعقد ہوئے تھے۔ ان انتخابات میں کانگریس نے واضح اکثریت حاصل کی اور چھ صوبوں مدراس، یوپی، سی پی، بہار، اڑیسہ اور بمبئی میں حکومت قائم کرلی۔

مگر برسراقتدار آتے ہی کانگریس کے انتہا پسند رہنماؤں کے ذہنی توازن درہم برہم ہوگئے اور انہوں نے ایسے متعدد اقدامات کئے، جس پر ان صوبوں کے مسلمان چراغ پا ہوگئے۔ ان اقدامات میں سے چند یہ تھے۔ تمام اسمبلیوں اور ڈسٹرکٹ بورڈز کے اجلاس بندے ماترم کے ترانے سے شروع ہونے لگے۔ ترنگا، قومی پرچم قرار پایا، مسلمانوں کے مذہب، تمدن، ثقافت، معاشرت اور روایات کو ختم کرنے کے لئے اور ان کے ذہنوں پر ہندو ثقافت اور مذہب کی برتری کا نقش جمانے کے لئے واردھا تعلیمی سکیم نافذ کی گئی، تمام صوبوں میں اردو کی بجائے ہندی کو نافذ کرنے کی کوشش کی۔ کانگریس کے صدر سے ایک معمولی کارکن تک سبھی اس دور میں یہ سمجھنے لگے کہ اب مسلمانوں سے ہزار سالہ غلامی کے بدلے کا وقت آن پہنچا ہے۔

کانگریس کی اس حکمت عملی نے مسلمانان ہند کو سوچنے پر مجبور کر دیا کہ بین الاقوامیت کے کانگریسی دعوے کتنے بے حقیقت ہیں۔ کانگریس کی ان پالیسیوں نے مسلم لیگ کی بجائے الٹا کانگریس کو رسوا کر دیا۔ مسلمانوں میں اس سیاسی جماعت سے نفرت عام ہونے لگی اور ان میں یہ احساس ترقی پانے لگا کہ ان کی باعزت زندگی اس وقت ممکن ہے جب ان کی تنظیم طاقتور بن جائے۔ یوں مسلم لیگ کی نمائندہ حیثیت میں دن بدن ترقی ہونے لگی۔

1939ء میں جب مسلم لیگ اور کانگریس کی یہ کشمکش عروج پر تھی تو دوسری جنگ عظیم کا آغاز ہوگیا۔ ادھر برطانیہ نے ہندوستان کو اس جنگ میں شامل کرنے کے لئے وفاقی دستور کا نفاذ التواء میں ڈالنا چاہا۔

کانگریس کو برطانیہ کا یہ فیصلہ ماننے میں تامل ہوا اور انہوں نے بطور احتجاج وزارتوں سے مستعفی ہونے کا اعلان کر دیا۔

کانگریس کے اس فیصلے کا مسلمانوں پر بڑا خوشگوار ردعمل ہوا اور انہوں نے اپنی خوشی کے اظہار کے لئے 22 دسمبر 1939ء کو یوم نجات منانے کا اعلان کیا جس کی اپیل قائداعظم نے کی تھی۔ اس دن جمعہ تھا۔ اس دن ہندوستان کے طول و عرض میں صوبائی، ضلعی اور ابتدائی لیگوں نے عوامی جلسے منعقد کئے گئے، نماز جمعہ کے اجتماعات کے ساتھ ساتھ نماز شکرانہ ادا کی۔ مسلمانوں کے ساتھ ساتھ اس دن دیگر اقلیتوں جن میں پارسی اور پست اقوام شامل تھیں نے مسلم لیگ کی اس اپیل پر لبیک کہا اور انہوں نے بھی یوم نجات کے اجتماعات منعقد کئے۔ جس سے ثابت ہوگیا کہ کانگریس کی تنگ نظری کسی بھی اقلیت کو قبول نہ تھی۔

یوم نجات ہندوستانی مسلمانوں کی تاریخ میں ایک خاص اہمیت رکھتا ہے۔ اس واقعے نے یہ ثابت کیا کہ قائداعظم مسلمانوں کے واحد اور صحیح نمائندہ ہیں اور مسلم لیگ ہی بجا طور پر مسلمانوں کی نمائندگی کا حق رکھتی ہے۔

کامیاب علاج۔ ہمدردانہ مشورہ

دوا تدبیر ہے۔ اور دعا اللہ تعالیٰ کے فضل کو جذب کرتی ہے۔

1954 NASIR ناصر 2008

نوجوانوں کے۔ امراض و نفسیاتی بیماریاں

عورتوں کی مرض اٹھرا، بچوں کا چھوٹی عمر میں فوت ہوجانا

دنیائے طب کی خدمات کے ۵۴ سال

بے اولاد مردوں اور عورتوں کا کامیاب علاج

حکیم میاں محمد رفیع ناصر

مطب ناصر دواخانہ رجسٹرڈ، گولبازار، ربوہ 047-6211434 6212434 Fax:6213966

خبریں

ملکی وغیر ملکی ذرائع ابلاغ سے

قائمہ کمیٹی برائے تعلیم کے خلاف درخواست خارج، حکم امتناعی بھی ختم

سپریم کورٹ نے چیف جسٹس کی بیٹی کے امتحانی نمبروں کے بارے میں قومی اسمبلی کی قائمہ کمیٹی برائے تعلیم کی کارروائی رکوانے کے بارے میں درخواست کو قبل از وقت قرار دیتے ہوئے خارج کر دیا، فاضل عدالت نے اپنے فیصلہ میں قرار دیا کہ عدالتیں پارلیمان کی اندرونی کارروائی میں مداخلت نہیں کرتیں۔ اگر کوئی آئین کی مختلف شقوں میں متعین اعلیٰ عدلیہ اوراس کے ججوں کے بارے میں منفی رویہ برتتے تو آخر کار معاملہ عدالت میں ہی آنا ہوتا ہے۔ اسے اس وقت جانچا جا سکتا ہے۔ عدالت عظمیٰ کے فیصلے سے جسٹس زوار حسین کی جانب سے جاری کردہ حکم امتناعی بھی ختم ہو گیا جس میں قائمہ کمیٹی کو کارروائی سے روکنے کا حکم دیا گیا تھا۔

فاٹا آپریشن اور سیلاب متاثرین کیلئے 43 ملین ڈالر کی امریکی امداد

امریکہ نے پاکستان میں سیلاب اور فاٹا آپریشن کے متاثرین کیلئے 43 ملین اقوام متحدہ کے ادارے کو بطور امداد فراہم کر دیئے ہیں۔ امریکی سفیر این ڈبلیو پیٹرسن نے اپنے ایک بیان میں کہا کہ امریکی حکومت اور عوام پاکستانی قبائلی علاقوں میں جاری آپریشن کے نتیجے میں محفوظ مقامات کی طرف نقل مکانی کرنے والے ہزاروں افراد کے دکھ اور تکالیف کے فوری خاتمے کی خواہاں ہے۔ پاکستان میں یو این ایچ سی آر کی نمائندہ نے امریکہ کی جانب سے امداد کی فراہمی کا خیر مقدم کیا ہے۔

گیس مزید مہنگی، 4 فیصد ٹیکس عائد کرنے کی منظوری

وفاقی حکومت نے پٹرولیم ڈویلپمنٹ لیوی کی طرح سی این جی فلنگ سٹیشنوں دیگر صنعتی یونٹوں اور گھریلو صارفین پر 4 فیصد گیس ڈویلپمنٹ لیوی کے نام پر نیا ٹیکس عائد کرنے کی اصولی منظوری دے دی ہے۔ محکمہ سوئی گیس اس ترقیاتی سرچارج کا نفاذ (اوگرا) کی حتمی منظوری سے کرے گا۔

ملک بھر میں بارش کا سلسلہ جاری، سڑکیں بند اور معمولات زندگی متاثر

ربوہ سمیت ملک کے اکثر مقامات پر بارش کا سلسلہ جاری ہے جس کے باعث سردی میں شدید اضافہ ہو گیا ہے فصلیں زیر آب آ گئیں اور مختلف علاقوں میں ٹریفک کے لئے سڑکیں بند ہو گئی ہیں۔ بارش نے معمولات زندگی کو شدید متاثر کیا ہے جس کی وجہ سے ملازمین و دیگر افراد کو ایک جگہ سے دوسری جگہ جانے میں شدید مشکلات پیش آئیں۔

میک اپ کا خرچہ

میک اپ کے سامان، ہیئر ڈرائیز، پرفیومز اور کاسمیٹکس کی دیگر درجنوں قسم کی اشیاء جو کہ جوان دکھائی دینے کے لئے استعمال ہوتی ہیں ان پر کاسمیٹکس کے ایک امریکی ادارے کی 2006ء کی رپورٹ کے مطابق پوری دنیا میں لوگ ہر سال 20 ارب ڈالر صرف کرتے ہیں۔ امریکہ اور مغربی یورپ کا شمار کاسمیٹکس کی بڑی منڈیوں میں ہوتا ہے۔ کاسمیٹکس کا سامان بنانے کا آغاز 1900ء کے شروع میں امریکہ میں ہوا تھا جو اب پوری دنیا میں پھیل گیا ہے۔ صرف امریکہ میں کاسمیٹک انڈسٹری کو ہر سال ایک ارب ڈالر کا منافع ہوتا ہے۔ ایڈورٹائزنگ پر خرچ کی جانے والی رقم کے اعتبار سے کاسمیٹکس انڈسٹری دنیا میں ساتویں بڑی انڈسٹری ہے۔ ٹیلی فون، سروسز، ایئر لائنز اور مشروبات کا ان کے بعد نمبر آتا ہے۔ ماہرین کے مطابق لوگ اپنے آپ کو جوان دکھائی دینے پر جتنی رقم خرچ کرتے ہیں وہ اتنی زیادہ ہے کہ اس سے دنیا میں بھوک اور افلاس کا خاتمہ ہو سکتا ہے۔

(جنگ سنڈے میگزین 20/اپریل 2008ء)

درخواست دعا

❁ مکرم انور ندیم علوی صاحب ایڈووکیٹ دارالنصر اقبال ربوہ غربی تحریر کرتے ہیں۔

مکرم سیٹھ محمد اشفاق صاحب امیر ضلع نواب شاہ کی والدہ محترمہ فرش پر پھسلنے کی وجہ سے گر گئی ہیں اور ٹانگ میں فریکچر آ گیا ہے۔ تمام احباب جماعت سے ان کی صحت کاملہ وعاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

❁ مکرم شمس الدین التمش صاحب دارالعلوم وسطی ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے بڑے بھائی محترم عبدالرشید غالب صاحب کو زبان پر فالج ہے۔ اب کچھ کچھ بولنا شروع کر دیا ہے۔ اس سے قبل 1968ء میں جسم کے بائیں حصہ پر فالج کا حملہ ہوا تھا جس کے علاج کے نتیجہ میں اللہ تعالیٰ نے اتنا فضل کر دیا تھا کہ چلنے کے قابل ہو گئے ہیں۔ اب دوبارہ بیماری نے حملہ کیا ہے۔ کمزوری ہو گئی ہے۔ پٹھوں اور جڑوں میں تکلیف بہت زیادہ ہے۔ احباب جماعت سے عاجزانہ درخواست دعا ہے کہ اللہ محض اپنے فضل سے دوا میں شفا رکھ دے اور محترم بھائی جان کو صحت عطا فرماوے۔ آمین

ربوہ میں طلوع وغروب 22۔دسمبر

طلوع فجر	5:35
طلوع آفتاب	7:02
زوال آفتاب	12:07
غروب آفتاب	5:11

دفتر برائے فروخت
دفتر کے خواہشمند حضرات متوجہ ہوں
سجا سجایا دفتر فوری فروخت اس کے علاوہ پلاسٹک کی فکسڈ کرسیاں بمعہ ٹیبل، فریج بے بی کارٹ ڈائننگ ٹیبل
رابطہ تاج الیکٹرک سٹور اقصیٰ چوک ربوہ
فون: 047-6213765
0331-7797210,03327060474

الرحمٰن پراپرٹی سنٹر
اقصیٰ چوک ربوہ۔ موبائیل: 0301-7961600
0321-7961600
پروپرائیٹر: رانا حبیب الرحمٰن فون دفتر: 6214209

نورتن جیولرز ربوہ
فون گھر 047-6211971:
فون 6214214
دکان 6216216

کیوریٹو ہومیو میڈیکل باکس
روزمرہ گھریلو ضرورت کی ادویات
سیل پوائنٹ ڈاکٹر راجہ ہومیو گولبازار پر دستیاب ہے
قیمت -/400 روپے
رعائتی قیمت -/350 روپے
Tel: 0476213156,6214576, Fax: 047-6212299

FD-10

Hoovers World Wide Express
(Courier Services)
خوشخبری
بیرون ملک اپنے عزیزوں کو سامان بھجوانے کیلئے
قابل اعتماد ادارہ خصوصی مواقع پر خاص رعایت
بیسمنٹ آفس نمبر 25 قیوم پلازہ ملتان روڈ چوبرجی لاہور
بلال احمد فون نمبر: 042-5054243
Cell:0333-6708024,0345-4866677
hooversworldwideexpress@hotmail.com

MEHREEN TRAVELS
Our Services
* Air Ticketing & Reservation
* Hotel Reservations. The best services in affordable price
Yes your own travel consultant :Mehreen Travels.
For any enquiry Please contact: 042-6280443-44
MT
Cell#:0300-8001583,0302-8401583 Fax#:6280506
108-B- Sadiq plaza, 69 Shahrah-e-quaid-e-Azam Lahore
E-mail:mehreentravels@hotmail.com

BETA ®
PIPES
042-5880151-5757238

خلافت جوبلی اور جلسہ سالانہ قادیان کی خوشی میں
سپر دھماکہ آفر
اب اپنی MTA کی ڈش بالکل مفت ٹھیک کروائیں
مکمل ڈش سسٹم 4800 روپے میں لگوائیں
صرف دسمبر کیلئے
اس کے علاوہ: ریفریجریٹر، ڈیپ فریزر، واشنگ مشین، کوکنگ رینج مائیکروویواون، گیزر اور UPS بازار سے بارعایت حاصل کریں۔
FAKHAR ELECTRONICS
فخر الیکٹرونکس
PH:042-7223347,7239347,7354873
Mob:0300-4292348,0300-9403614
1۔لنک میکلوڈ روڈ جودھامل بلڈنگ پٹیالہ گراؤنڈ لاہور

خلافت احمدیہ صد سالہ جوبلی کے مبارک سال میں

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے

عیدالاضحیٰ کے موقع پر وسیع دعوت طعام

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی طرف سے ربوہ کے باسیوں سے جذبہ محبت واخوت کو بڑھانے اور خوشی کے لئے مورخہ 11 دسمبر 2008ء کو (عیدالاضحیٰ کے تیسرے دن) رات ساڑھے سات بجے ایک وسیع عشائیہ کا اہتمام کیا گیا۔ جس میں ساڑھے چار ہزار مرد حضرات اور خواتین کو مدعو کیا گیا تھا۔

اس وسیع طعام کے جملہ انتظامات دارالضیافت کی طرف سے باحسن وخوبی سرانجام دیئے گئے۔ مرد احباب کے لئے دفاتر لجنہ اماء اللہ پاکستان کے سبزہ زار اور خواتین کے لئے احاطہ دفاتر تحریک جدید میں انتظام کیا گیا تھا۔

خلافت احمدیہ کی خدا تعالیٰ کے فضل سے امسال پہلی صدی مکمل ہوئی ہے اور جماعت کو دوسری صدی کو دیکھنے کا شرف حاصل ہوا۔ اس کے ساتھ ہی خلافت احمدیہ کو ربوہ سے ہجرت کئے بھی تو ربع صدی ہونے کو آئی ہے اور اہل ربوہ کے لئے خلیفۃ المسیح کی یہ ظاہری جدائی کسی آزمائش سے کم نہیں اہل ربوہ کا امام اپنے دل میں ہمہ وقت ان کو بسائے رکھتا ہے اور ربوہ کے باسی بھی اپنے امام ہمام کو ہردم اور ہر آن یاد کرتے ہیں۔

سردیوں کی اس خنک اور سرمئی شام کے وقت خلیفۃ المسیح کے غلام بڑی محبت ولگن کے ساتھ ایک وسیع تعداد میں اس ضیافت میں شرکت کے لئے آتے جارہے تھے۔ دارالضیافت کی انتظامیہ کی طرف سے خلافت احمدیہ صد سالہ جوبلی کے حوالے سے امسال پہلے سے وسیع انتظامات کئے گئے تھے۔ احاطہ میں کھانے کے لئے سٹینڈز اور میزیں لگائی گئی تھیں۔ ٹیوب لائٹس اور رنگین بلبوں کی روشنی میں سارا ماحول منور ہو گیا تھا۔

اس دعوت کے شرکاء میں ربوہ کے تمام جماعتی اداروں کے جملہ کارکنان، ناظران، وکلاء، افسران صیغہ جات، ربوہ میں متعین مربیان، امریکہ، کینیڈا، یو۔کے اور برازیل سے تشریف لانے والے مہمان، صدران محلّہ جات، ہر محلّہ کے نمائندگان، یتامیٰ اور ایسے غرباء جن کو عموماً ایسی ضیافتوں میں شرکت کا موقع نہیں ملتا۔ ان کے علاوہ راہ مولیٰ میں جان قربان کرنے والے احباب کے لواحقین، اسیران راہ مولیٰ اور ان کے اہل خانہ بھی مدعو کئے گئے تھے۔ اسی طرح خواتین میں تمام جماعتی اداروں کی کارکنات، ناظران، وکلاء، افسران صیغہ جات اور بیرون ملک مقیم مربیان کی بیگمات، تمام محلّہ جات سے نمائندہ خواتین، بیوگان، غریب خواتین اور بعض دیگر مستورات شامل تھیں۔

مردوں کے احاطہ میں جنوبی طرف 30 سے زائد کرسیاں اور میزیں سجا کر سٹیج بنایا گیا تھا۔ جس پر تمام شعبہ جات، غریب طبقہ اور بعض ممالک کی نمائندگی کرنے والے بزرگان ومہمانان تشریف فرما تھے۔

تمام انتظامات کے لئے مکرم ملک منور احمد جاوید صاحب نائب ناظر ضیافت، ان کے نائبین مکرم ڈاکٹر سلطان احمد مبشر صاحب، مکرم نصیر احمد انجم صاحب، مکرم اسداللہ غالب صاحب، بعض انصار اور خدام کی ایک مستعد ٹیم نے خدمات سرانجام دیں۔

دعوت کے آخر پر تقریباً آٹھ بجے محترم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب ناظر اعلیٰ وامیر مقامی نے دعا کرائی جس کے بعد یہ پُروقار تقریب اپنے اختتام کو پہنچی۔ یہ دعوت طعام کیسی اچھوتی اور الگ تھی، اس کا میزبان ہزاروں میل کی مسافت پہ بیٹھا تھا اور یہاں اس کے مہمان لطف اٹھا رہے تھے۔ اللہ تعالیٰ محبتوں کا یہ رشتہ ہمیشہ قائم و دائم رکھے اور دید کے ترسوں کی آنکھیں جلد تر ٹھنڈی ہوں۔

امۃ المنان سکالرشپ برائے فائن آرٹس

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی منظوری کے ساتھ امسال نظارت تعلیم کے تحت ایک اور سکالرشپ "امۃ المنان سکالرشپ" جاری کیا جا رہا ہے۔ یہ سکالرشپ صرف ان طالبات کے لئے ہوگا جنہوں نے امسال HEC سے منظور شدہ کسی ادارے میں بیچلر (فائن آرٹس) میں داخلہ لیا ہو۔ ہر سال دو طالبات کو یہ سکالرشپ دیا جائے گا۔ ایسی طالبات سے درخواست ہے کہ وہ سادہ کاغذ پر بنام ناظر تعلیم اپنی درخواست مکرم صدر صاحب/مکرم امیر صاحب کی تصدیق، انٹرمیڈیٹ کے رزلٹ کارڈ کی فوٹو کاپی، بیچلر (فائن آرٹس) میں داخلہ کا ثبوت کے ساتھ نظارت تعلیم صدر انجمن احمدیہ ربوہ کو ارسال فرمائیں۔ یہ سکالر شپ صرف طالبات کیلئے ہے۔ درخواست بھجوانے کی آخری تاریخ 31 دسمبر 2008ء ہے۔ قواعد اور مزید تفصیلی معلومات نظارت تعلیم سے لی جاسکتی ہیں۔ فون نمبر: 047-6212473

(نظارت تعلیم)

☆......☆......☆

دسمبر کا آخری عشرہ اور ربوہ

دسمبر آخری عشرہ میں ربوہ کی حسیں وادی
بڑی سج دھج سے لگتی تھی کوئی گل پوش شہزادی
دسمبر آخری عشرہ کی جب بھی یاد آتی ہے
تو بھر آتا ہے دل اور ہر نظر ہی بھیگ جاتی ہے
سبھی بچھڑے ہوئے اس آخری عشرہ میں ملتے تھے
جو پژمردہ سے دل تھے وہ بھی اس عشرہ میں کھلتے تھے
گلے ملتے تھے دل جب دل سے آنکھیں ڈبڈباتی تھیں
گزشتہ سال کی باتیں ہر اِک کو یاد آتی تھیں
صبح صلے علیٰ کرتے ہوئے چھوٹے بڑے بچے
سبھی ہیں نونہالاں احمدیت عزم کے پکے
ڈیوٹی پر وہ چوکس مستعد خدام سب حاضر
اور ان کے ساتھ ہی شانہ بشانہ رہنما ناصر
دلوں میں ذوق وشوق و ولولے جذبے لئے پیارے
ثناء وحمد کے گیتوں سے دل معمور تھے سارے
مئے عشق و وفا سے ہی سبھی سرشار رہتے تھے
ہر اک آواز پر آقا کی جو لبیک کہتے تھے
وہ جلسہ گاہ میں وعظ و نصائح اور تقریریں
بڑی بااثر ہوتی تھیں زبانیں اور تحریریں
مساء و صبح یاں جب مجلس عرفان ہوتی تھی
ہر اک روح وجد میں آتی تھی اور قرباں ہوتی تھی
نہیں بھولے گا دل وہ رونقیں ہرگز نہ بھولے گا
ملاقاتیں وہ سجتی مجلسیں ہرگز نہ بھولے گا
خدایا پھر ہمیں ربوہ کی ساری رونقیں دے دے
جو اس بستی سے وابستہ ہیں ساری برکتیں دے دے
ترانے تیری عظمت کے ہر اک جانب یہاں گونجیں
تیری تسبیح اور تحمید سے ارض و سما گونجیں
حقیقت میں ہو ربوہ ہی قرارٍ وَّ مَعیں وادی
رہے آباد اور شاداب اور گل پوش یہ وادی

عبدالحمید خلیق

پبلشر و پرنٹر طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/5 روپے

3

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ کا دورہ بھارت

لجنہ کیرالہ کا اجلاس اور حضور انور کا لجنہ سے خطاب، ملاقاتیں اور میڈیا کوریج

رپورٹ: مکرم عبدالماجد طاہر صاحب ایڈیشنل وکیل التبشیر لندن

26 نومبر 2008ء

صبح ساڑھے پانچ بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اپنی رہائش گاہ کے بیرونی لان (Lawn) میں جہاں نماز کی ادائیگی کا انتظام کیا گیا تھا تشریف لا کر نماز فجر پڑھائی۔ نماز کی ادائیگی کے بعد حضور انور اپنی جائے رہائش پر تشریف لے گئے۔

صبح حضور انور نے ڈاک ملاحظہ فرمائی اور مختلف دفتری امور کی انجام دہی میں مصروف رہے۔

کالی کٹ کے لئے روانگی

دس بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی رہائش گاہ سے باہر تشریف لائے اور احمدیہ بیت القدوس کالی کٹ کے لئے روانگی ہوئی۔ پولیس کی گاڑیوں نے قافلہ کو Escort کیا۔ سوا دس بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کی احمدیہ بیت میں تشریف آوری ہوئی۔

لجنہ کیرالہ کا اجلاس

آج پروگرام کے مطابق لجنہ اماء اللہ کیرالہ کا اجلاس تھا جس کا انتظام بیت سے ملحقہ مارکی میں کیا گیا تھا۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز جونہی مارکی میں داخل ہوئے خواتین نے پُرجوش نعروں کے ساتھ اپنے پیارے آقا کو خوش آمدید کہا۔

پروگرام کا آغاز تلاوت قرآن کریم سے ہوا جو محترمہ طاہرہ صدیقہ صاحبہ نے کی۔ اس کا اردو ترجمہ جویریہ گوہر صاحبہ اور ملیالم زبان میں ترجمہ طاہرہ انجم صاحبہ نے پیش کیا۔ اس کے بعد لجنہ اماء اللہ کرونا گا پلی نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی خدمت میں ملیالم زبان میں ایک استقبالیہ نظم پیش کی۔ جس میں ایک مصرع ...... اھلاً وسھلاً ومرحبا بار بار آتا تھا۔ اس نظم کا ترجمہ درج ذیل ہے۔ جو محترمہ ہیمہ عبدالواحد صاحبہ نے پیش کیا۔

نظم کا ترجمہ

ہم اپنے پیارے آقا سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی بابرکت خدمت میں خلوص دل کے ساتھ خوش آمدید عرض کرتی ہیں۔ خوشی سے بھرے ہوئے دل کے ساتھ ہماری اس سرزمین کی طرف سے عقیدت کے پھول نچھاور کرتے ہوئے خوش آمدید کہتی ہیں۔

یہ وہ سرزمین ہے یعنی کیرالہ جس نے خدا کا پیغام سنتے ہی قبول کرنے کی سعادت حاصل کی تھی۔

اسی طرح (دین) کی نشاۃ ثانیہ کی صداقت قبول کرنے کی بھی اس سرزمین کو توفیق ملی ہے۔

آج تاریخ میں پہلی دفعہ خلیفہ وقت کے مبارک قدم چومنے کا یہ سرزمین شرف حاصل کر رہی ہے۔

ہم اس خدا کے تشکر سے لبریز دل کے ساتھ حمد کرتی ہیں۔ جس نے ہمیں وہ مبارک اور روشن چہرے کے دیدار کی توفیق بخشی ہے۔

اے جان سے پیارے آقا ہم دعا کرتی ہیں کہ اللہ تعالیٰ حضور انور کو دینی خدمات کے میدان میں کامیابی حاصل کرنے اور حضور انور کے مبارک دور میں ہی احمدیت کو عالمگیر ہونے کی توفیق عطا فرمائے۔

ہم دعا کرتی ہیں کہ خدا تعالیٰ پیارے آقا کو صحت و سلامتی کے ساتھ لمبی عمر عطا فرمائے۔

ہم کمزور ہیں۔ ہم صف باندھ کر ادب کے ساتھ دعا کرتی ہیں کہ اللہ تعالیٰ ہمیں میدان عمل میں ہمت اور استقلال عطا فرمائے۔

بعد ازاں حضرت اقدس مسیح موعود کا منظوم کلام

ہے شکر رب عز و جل خارج از بیاں
جس کے کلام سے ہمیں اس کا ملا نشاں

عزیزہ صوفیہ خالد صاحبہ نے پیش کیا۔ اس کے بعد تقریب تقسیم ایوارڈ ہوئی۔

تقسیم ایوارڈ

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے سندات خوشنودی عطا فرمائیں جبکہ حضرت بیگم صاحبہ مدظلہا نے میڈل پہنائے۔

(i) صد سالہ خلافت جوبلی کے ایک پروگرام کے تحت مقابلہ مضمون نویسی میں انڈیا کی تمام مجالس میں محترمہ رؤف رومی صاحبہ نے اول پوزیشن حاصل کی اور حضور انور کے دست مبارک سے انعام حاصل کیا۔

(ii) عزیزہ صالحہ محمود نے صوبہ کیرالہ سے مثالی ناصرہ ہونے کا انعام حاصل کیا۔

(iii) اس کے بعد دینی امتحانات میں مختلف مجالس سے نمایاں کامیابی حاصل کرنے والی درج ذیل چار ممبرات لجنہ نے انعامات حاصل کئے۔

منصورہ جمال صاحبہ، سرینہ رفیق صاحبہ، نصیرہ کبیر صاحبہ، Femura ملک صاحبہ۔

(iv) Medical Enhance Winners کے تحت مکرم شامنہ موسیٰ کویا صاحبہ، فہیمہ احمد صاحبہ اور ثناء عبدالحمید صاحبہ نے ایوارڈ حاصل کئے۔

(v) یونیورسٹی میں نمایاں کامیابی حاصل کرنے والی درج ذیل تین طالبات نے ایوارڈ حاصل کئے۔

1۔ سعدیہ سلیم صاحبہ
BBM 1st Rank Kannur University

2۔ ساہیرہ عبداللہ صاحبہ
MA English Literature 1st Rank

3۔ صوفیہ شریف صاحبہ
MSc Clinical Psycology 1st Rank

(vi) بعد ازاں لجنہ کیرالہ کی مختلف عہدیداروں نے اپنی غیر معمولی کارکردگی پر سندات خوشنودی اور ایوارڈ حاصل کئے۔ ان کے اسماء درج ذیل ہیں۔ طاہرہ بیگم صاحبہ، جویریہ گوہر صاحبہ، وحیدہ سلیم صاحبہ، صدیقہ سید صاحبہ، زبیدہ صدیق صاحبہ، مبارکہ صاحبہ، ممتاز ظفر اللہ صاحبہ، ساجدہ شریف صاحبہ۔

(vii) دو مجالس Payangadi اور Karunage Pauli نے انڈیا بھر کی مجالس میں کارکردگی کے لحاظ سے دوسری اور تیسری پوزیشن حاصل کرنے پر سندات خوشنودی حاصل کیں۔

(viii) اسی طرح ناصرات الاحمدیہ کی تین مجالس Kannur City، Vani Yembalam اور Payangadi نے انڈیا بھر کی مجالس میں اپنی کارکردگی کے لحاظ سے پہلی، دوسری اور تیسری پوزیشن حاصل کی اور حضور انور کے دست مبارک سے سندات خوشنودی حاصل کیں۔

تقریب تقسیم ایوارڈ کے بعد ناصرات کے ایک گروپ نے حضرت اقدس مسیح موعود کا عربی قصیدہ ع

یا عین فیض اللّٰہ والعرفان

کے چند اشعار خوش الحانی کے ساتھ پڑھے۔ ان اشعار کا اردو ترجمہ بھی ساتھ ساتھ ایک نظم کی صورت میں خوش الحانی سے پڑھا۔

ان اشعار کا انگریزی ترجمہ بھی ساتھ ساتھ پیش کیا جا رہا تھا۔

بعد ازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے لجنہ سے خطاب فرمایا۔

حضور انور کا لجنہ سے خطاب

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے تشہد، تعوذ اور سورۃ فاتحہ کی تلاوت کے بعد فرمایا۔

مجھے اس بات کی بڑی خوشی ہے کہ آج اللہ تعالیٰ نے توفیق دی کہ لجنہ اماء اللہ کالی کٹ یا ہندوستان کے اس علاقہ کی جو جنوبی علاقہ ہے اس کی لجنہ سے بھی براہ راست کچھ باتیں کروں۔

آپ جو لجنہ اماء اللہ کہلاتی ہیں۔ بہت ساری ممبرات جو ہیں انہوں نے کبھی سوچا نہیں ہوگا۔ اس پر غور نہیں کیا ہوگا کہ لجنہ اماء اللہ کا مطلب کیا ہے۔ لجنہ اماء اللہ جو آپ کا نام رکھا گیا ہے یہ بڑا سوچ بچار کر، بڑا اہم نام ہے۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ کی باندیاں، اللہ تعالیٰ کی خدمت گزار، اللہ کے دین کی کام کرنے والیاں، پس آپ وہ باندی اور لونڈی ہیں جو زبردستی لونڈی نہیں بنائی گئی جس طرح غلام بنائے جاتے ہیں۔ بلکہ آپ نے اس زمانے کے امام کی بیعت کر کے اپنے آپ کو اس کام کے لئے پیش کیا کہ ہم اللہ تعالیٰ کی رضا کی راہوں پر چلنے والی بنیں گی اور اس کے احکامات پر عمل کرنے والی بنیں گی اور اس کے لئے ہر قربانی کے لئے تیار رہیں گی یہ آپ اپنے ہر عہد میں دوہراتی ہیں کہ ہم اپنی خوشی سے دین کی خاطر، جماعت کی خاطر ہر قربانی کے لئے مال، وقت اور جان کی قربانی کے لئے تیار رہیں گی۔

اسی طرح ناصرات الاحمدیہ ہیں۔ ناصرات الاحمدیہ کا مطلب یہ ہے کہ احمدیت کی خدمت کرنے والیاں، مدد کرنے والیاں، اس کے دین کے کاموں کو آگے بڑھانے والیاں، اللہ تعالیٰ کے دین کو دنیا میں پھیلانے والیاں، پس آپ لوگ جو ناصرات ہیں۔ خاص طور پر جو بڑے معیار کی ناصرات ہیں 12 سے 15 سال تک کی عقلمند ہوتی ہیں، شعور پیدا ہو جاتا ہے۔ آپ کو اپنے آپ کو خاص طور پر اس چیز کے لئے تیار کرنا ہے کہ آپ کا ہر کام آپ کا ہر فعل خدا تعالیٰ کی رضا حاصل کرنے والا ہو اور جماعت احمدیہ کے لئے باعث فخر ہو اور آپ ہمیشہ خدمت گاروں میں اور مددگاروں میں شمار کی جانے والی ہوں۔

پس چاہے آپ لجنہ اماء اللہ کی ممبرات ہیں، چاہے ناصرات الاحمدیہ کی ممبرات ہیں دونوں پر بہت اہم ذمہ داریاں عائد ہوتی ہیں جن کو آپ نے نبھانا ہے۔ پس اس بات کو آپ کو ہمیشہ پیش نظر رکھنا چاہئے۔

آنحضرت ﷺ کو جب اللہ تعالیٰ نے خاص موقعہ پر عورتوں کی بیعت کا حکم دیا۔ ایک دو شرائط کا میں ذکر کرتا ہوں۔

فرمایا اللہ تعالیٰ کے ساتھ کسی کو شریک نہیں ٹھہرائیں گی۔ پھر فرمایا اپنی اولاد کو قتل نہیں کریں گی۔ پھر ایک حکم ہے کہ معروف باتوں میں تیری نافرمانی نہیں کریں گی۔

پس یہ بہت اہم باتیں ہیں۔ اگر آپ ان چیزوں کو، ان باتوں کو پلے باندھ لیں گی تو یقیناً آپ حقیقی لجنہ اماء اللہ اور حقیقی ناصرات کہلانے والی ہوں گی۔

اگر آپ حضرت مسیح موعود کی شرائط بیعت پر غور کریں تو یہ باتیں وہاں بھی آپ کو نظر آئیں گی۔ انہی شرائط پر آپ نے احمدیت قبول کی ہوئی ہے۔ اس لئے بہت غور کرنے کا مقام ہے۔

جب آپ شرک نہ کرنے کا عہد کرتی ہیں۔ اللہ تعالیٰ کے مقابلے میں کسی کو نہ لانے کا عہد کرتی ہیں تو اس وقت پھر آپ کو خیال آئے گا کہ اس کے مقابلے پر اس کو کس طرح میں حاصل کر سکتی ہوں اور وہ بھی حاصل ہو سکتا ہے جب آپ اپنی نمازوں اور عبادتوں کی طرف توجہ دینے والی ہوں گی اور نمازوں کے مقابلے پر، اللہ تعالیٰ کی عبادت کے مقابلے پر کسی چیز کو بھی اس سے مقدم نہیں ٹھہرائیں گی۔

نماز ایک بنیادی حکم ہے جو ہر...... پر فرض ہے۔ آنحضرت ﷺ نے فرمایا کہ جب دس سال کے بچے ہو جائیں تو ان پر سختی کرو کہ وہ نماز پڑھیں اور ان کو عادت ڈالو باجماعت نماز پڑھنے کی لڑکوں کو اور اسی طرح عورتوں کو اور بچیوں کو نماز پڑھنے کی عادت ڈالو سوائے چند شرعی عذرات کے جس میں عورتوں کو نماز نہ پڑھنے کی اجازت ہے۔ ہمیشہ نماز کی پابندی کرنی چاہئے۔ اگر آپ اس بات کی پابندی کرنے والی ہوں گی، اپنی عبادتوں کی اور اپنی نمازوں کی صحیح طرح حفاظت کرنے والی ہوں گی تو یہی چیز ہے جو پھر اللہ تعالیٰ کے فضل کو جذب کرتے ہوئے آپ کی اولاد کی بھی صحیح تربیت ہو گی۔ یہاں جو فرمایا و لا یقتلن اولادھن اب کوئی ماں اپنے بچے کو قتل تو نہیں کرتی۔ اس کا مطلب یہی ہے کہ اپنی حالتیں ایسی بناؤ اور اپنے بچوں کی تربیت ایسی کرو کہ وہ اللہ کے دین پر قائم ہو جائیں اور اللہ کی طرف جھکنے والے ہوں اور اپنی نمازوں کی حفاظت کرنے والے ہوں اور نیک اعمال بجا لانے والے ہوں تاکہ ہمیشہ وہ اس دنیا میں بھی آپ کی نیک نامی کا باعث ہوں۔ اللہ تعالیٰ سے جزا پانے والے ہوں اور آخرت میں بھی آپ بھی آپ کی اولادیں بھی اور آپ کی نسلیں بھی اللہ تعالیٰ سے جزا پانے والی ہوں۔

اسی طرح آپ نے ایک عہد کیا، لجنہ کے عہد میں بھی آپ دوہراتی ہیں کہ معروف باتوں میں کبھی نافرمانی نہیں کریں گی۔ یہی عہد حضرت مسیح موعود نے بھی آپ سے لیا شرائط بیعت میں۔ تو معروف باتیں کیا ہیں؟ معروف باتیں وہ نیکی کی باتیں ہیں جو آپ کو وقتاً فوقتاً خلیفہ وقت کی طرف سے کہی جاتی ہیں، تحریک کی جاتی ہیں اور حالات دیکھ کر مختلف قسم کی نیکیاں جو قرآن کریم میں درج ہیں ان کے بارہ میں زیادہ تحریک کی جاتی ہے تو اس لحاظ سے یہ بھی آپ کا ایک عہد ہے اور ایک عہد نبھانا ہر احمدی پر فرض ہے۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے کہ تمہارے عہدوں کے بارہ میں تم سے پوچھا جائے گا۔ اس لئے ہمیشہ یاد رکھیں کہ آپ نے معروف فیصلے پر عملدرآمد کرنے کا جو عہد کیا ہے اس کو نبھانا بھی ہے۔

پس معروف فیصلہ جیسا کہ میں نے کہا نیک باتوں پر عمل کرنا ہے اور معروف یہی نیکیاں ہیں جس کو معروف کہتے ہیں اور اس پر عمل کرنا آپ کا فرض ہے۔ وقتاً فوقتاً اس کی تحریک ہوتی رہتی ہے اور مجھے بڑی خوشی ہے کہ جب بھی کسی بات کی تحریک ہوئی اور توجہ دلائی گئی۔ چاہے عبادتوں کی طرف توجہ دلانا ہے اور نیکی کے دوسرے کاموں کی طرف توجہ دلانا ہے جماعت احمدیہ میں، دنیا میں، ہر جگہ بلا امتیاز بلا تخصیص لجنہ اماء اللہ نے ہمیشہ لبیک کہا ہے۔

اگر آپ اسلام کی تاریخ پر نظر ڈالیں تو ہمیں ایسی عورتیں نظر آتی ہیں صحابیات میں سے، جو عبادت کرنے میں مردوں سے بھی آگے نکل گئی تھیں۔

جماعت احمدیہ کی ابتدائی تاریخ پر نظر ڈالیں تو ہمیں ایسی خواتین بھی نظر آتی ہیں جو خدا تعالیٰ کے فضل سے عبادتوں کے اعلیٰ معیار قائم کرنے والی تھیں۔ اسی طرح دوسرے کام ہیں مثلاً اسلامی جنگوں کے ابتدائی دور میں مسلمان صحابیات نے خواتین نے بہت اہم کردار ادا کیا ہے۔ جنگی میدان میں نرسنگ کا کام کرتی رہیں۔ فوجوں کی دیکھ بھال کرتی رہیں، مریضوں کی۔ اسی طرح یہ بھی ہوا کہ اگر کبھی مسلمان لشکر خوفزدہ ہو کر دشمن سے پیچھے دوڑا تو مسلمان عورتوں نے ان کو غیرت دلائی اور آپ آگے کھڑی ہو گئیں اور اس کی وجہ سے پھر مسلمان لشکر جا کے دوبارہ جو اہم کام تھا دفاع کا وہ انجام دیا اور فتح حاصل کی۔ پس یہ سب باتیں تاریخ میں اس لئے محفوظ کی گئی ہیں تاکہ آئندہ آنے والی عورتیں بھی اس بات کو یاد رکھیں اور اپنے آپ کو بھی اس مقام کو حاصل کرنے والا بنائیں جو قرون اولیٰ کی عورتوں نے حاصل کیا تھا۔

اسی طرح حضرت مسیح موعود کے زمانہ میں بھی اور بعد میں خلافت ثانیہ میں بھی، خلافت ثالثہ میں بھی اللہ تعالیٰ کے فضل سے عورتیں دنیا کو اپنے مقام کی پہچان کرنے والی بنتی رہیں یا جماعت احمدیہ میں ہمیشہ عورتوں کی پہچان رہی کہ وہ قربانیوں میں اور عبادتوں میں آگے بڑھنے والی ہیں۔

آپ لوگوں کا بھی کام ہے کہ اب جو قربانیاں ہمارے بڑوں نے کیں اور جن عبادتوں کے معیار ہمارے بڑوں نے قائم کئے ان کو آپ نے ہمیشہ جاری رکھنا ہے۔ مثلاً میں قربانی کی مثال دیتا ہوں عورتوں کی، حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کے زمانہ میں جب انہوں نے تحریک کی، مالی تحریک کی تحریک جدید کی تو ایک غریب مرغیوں کے انڈے لے کر آ گئی کہ میرے پاس یہی کچھ ہے جو میں پیش کرتی ہوں اور اسی طرح بعد میں بھی عورتوں نے قربانی کی انتہائی اعلیٰ مثالیں قائم کیں۔ عورتوں نے اپنے زیور پیش کر دیئے۔ اسی طرح اپنی اولاد کو وقف کرنے کے لئے پیش کیا۔ آج بھی اللہ تعالیٰ کا فضل ہے کہ جب وقف نو کی تحریک ہوئی۔ تو دنیا میں احمدی خواتین نے اپنی اولادوں کو وقف نو کے لئے پیش کیا اور اب تک کرتی چلی جا رہی ہیں اور انشاء اللہ تعالیٰ یہی وقف نو کی جو فوج ہے امید ہے احمدیت کے لئے ایک اہم کردار ادا کرنے والی بنے گی۔ پس قربانیاں کرتے چلے جانا اور نیکیوں پر قائم رہتے چلے جانا اور اپنی عبادتوں کے معیار بلند کرتے چلے جانا۔ ہر احمدی عورت کا خاص فرض ہے اور اللہ تعالیٰ اس کی جزا بھی دیتا ہے اور اس کے پھل انشاء اللہ تعالیٰ ہم اس دنیا میں بھی حاصل کریں گے اور آخرت میں بھی حاصل کریں گے۔

مجھے اس بات کی خوشی ہے کہ جس طرح دنیا میں باقی جگہ عورتوں نے اپنی اولادوں کو وقف کیا کیرالہ کے علاقہ میں بھی اس علاقہ میں بھی بہت ساری خواتین نے اپنی اولادوں کو وقف نو کے لئے پیش کیا۔ اللہ تعالیٰ انہیں جزا دے۔ لیکن یہ وقف پیش کرنے کے بعد ان کی ذمہ داری ختم نہیں ہو گی بلکہ یہاں ان کی تربیت کا ایک نیا دور شروع ہو گیا ہے۔ انہوں نے خاص طور پر اپنے واقفین نو بچوں کی تربیت کرکے، ویسے تو ہر بچے کی تربیت کرنا عورت کا فرض ہے، جیسا کہ میں نے کہا خدا تعالیٰ نے فرمایا اپنی اولاد کو قتل نہ کرو اور قتل نہ کرنے سے یہ مراد ہے کہ ان کی اتنی بری تربیت نہ کرو کہ وہ خراب ہو جائیں اور اپنے بد انجام کو پہنچیں۔ لیکن خاص طور پر واقفین نو کو جو آپ جماعت کو تحفہ کے طور پر پیش کر رہی ہیں۔ ان کی خاص طور پر ایسی تربیت کریں کہ ان کا خدا تعالیٰ سے ایک خاص لگاؤ ہو اور دین کی طرف رغبت ہو اور دنیا کی طرف سے بے رغبتی ہو۔

اسی طرح مجھے اس بات کی بھی خوشی ہے جیسا کہ انہوں نے بتایا۔ انعامات ابھی تقسیم ہوئے کہ کیرالہ کی لجنہ نے پورے ہندوستان میں انعامات حاصل کئے یہ اس بات کی دلیل ہے کہ آپ لوگوں کو دین کے کام سے ایک لگاؤ ہے اور اس کی خاطر آپ اپنا وقت مال اور ہر چیز قربان کرنے کے لئے تیار رہتی ہیں۔ اسی لئے آپ کو یہ انعام ملا جو پورے ہندوستان میں آپ لوگوں کو اچھی پوزیشن کے لئے ملا ہے اس کو بھی جاری رکھیں اور کبھی اس کو ختم نہ ہونے دیں۔ آجکل جیسا کہ MTA کے ذریعہ ہر جگہ خبر پہنچ جاتی ہے سنتی بھی ہیں اور دیکھتی بھی ہیں۔ لجنہ اماء اللہ دنیا میں ہر جگہ بہت Active ہے اور خاص طور پر مالی قربانیوں میں بھی Active ہیں اور (بیوت الذکر) بنانے میں خاص کردار ادا کرنے والی ہیں۔ ابھی گزشتہ دنوں میں نے برلن (بیت) کا افتتاح کیا وہ بھی خواتین نے بڑی مالی قربانی کرکے بنائی تھی۔ تو مالی قربانیوں میں عورتیں بہت آگے بڑھتی چلی جا رہی ہیں اور مجھے خوشی اس بات کی ہے کہ کیرالہ کی جماعت کی لجنہ نے بھی یہ وعدہ کیا کہ یہاں کا جو کیپیٹل ہے Trivantrum یہاں ایک نیا سنٹر خریدنا چاہتے ہیں تو لجنہ نے پیشکش کی ہے کہ لجنہ اس میں ایک بڑا اہم کردار ادا کرنا چاہتی ہے۔ بہت خوشی کی بات ہے اللہ تعالیٰ لجنہ کو توفیق دے کہ وہ اس مالی قربانی میں بھی بڑھ چڑھ کر حصہ لینے والی ہوں گی کہ یہ بہت بڑا خرچ ہے۔ لیکن ہمیشہ کی طرح کیرالہ کی جماعت اپنے پاؤں پر کھڑی رہی ہے اور اپنے اخراجات برداشت کرتے ہیں یہ لوگ۔ اللہ تعالیٰ جہاں مردوں کو توفیق دے گا وہاں عورتوں کو بھی توفیق دے کہ وہ اس تحریک میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیں بہرحال صدر لجنہ نے یہ وعدہ کیا ہے یقیناً آپ لوگوں کے جذبہ کو دیکھ کر کیا ہو گا۔ اللہ تعالیٰ اس جذبہ کو قائم رکھے اور آپ کو وعدہ پورا کرنے کی توفیق دے۔

ناصرات الاحمدیہ سے میں کہنا چاہتا ہوں جیسا کہ میں نے آپ کو بتایا آپ کے نام کا مطلب کیا ہے۔ ہمیشہ اس بات کو ذہن میں رکھیں یہ علاقہ جو ہے یہ Literacy Rate میں سو فیصد ہے اور امید ہے احمدی بھی بلکہ ظاہر ہے سو فیصد پڑھے لکھے اس میں ہوں گے جو بھی معیار ہے ان کی پڑھائی کا۔ لیکن ہمیشہ یاد رکھیں کہ صرف دنیوی پڑھائی کو حاصل کرنا آپ کا مقصد نہیں ہے۔ سو فیصد Literacy Rate کے ساتھ آپ لوگوں کو اسی شوق کے ساتھ قرآن کریم کی تعلیم اور دینی علم سیکھنے کی طرف بھی توجہ پیدا ہونی چاہئے تاکہ اپنے آپ کو بھی اللہ تعالیٰ کی رضا حاصل کرنے والی بنائیں اور آئندہ اپنی نسلوں کو بھی صحیح تربیت پر چلانے والی بنا سکیں۔ اس لئے اس طور پر خاص طور پر توجہ دیں کہ بچیاں اپنے آپ کو بچیاں نہ سمجھیں ابھی سے قرآن کریم کو پڑھنے اور دینی علم حاصل کرنے کی طرف خاص توجہ دیں تاکہ اپنی دنیا و آخرت بھی سنوارنے والی ہوں اور اپنی آئندہ نسلوں کی بھی انشاء اللہ۔

پس مختصراً یہی میں چند باتیں کرنا چاہتا ہوں۔ ہمیشہ یاد رکھیں اپنی عبادتوں کے معیار قائم کرنے ہیں۔ اپنی اور اپنی اولادوں کی تربیت کرنے کی طرف خاص طور پر توجہ دینی ہے۔ دین سے ہمیشہ منسلک رکھنا ہے دین کے مقابلہ پر دنیا کو ہیچ سمجھنا ہے۔ ہمیشہ دین مقدم رہنا چاہئے اور ہمیشہ خلافت کی، نظام جماعت کی آواز پر لبیک کہنا چاہئے اور اس کی خاطر ہر قربانی کے لئے ہر وقت آپ کو تیار رہنا چاہئے۔ اگر یہ کریں گی اور یہ حق ادا کرنے والی ہوں گی تو آپ بہترین لجنہ کہلانے والی بنیں گی اور بہترین ناصرات کہلانے والی بنیں گی اور وہ حق ادا کرنے والی بنیں گی جس کے لئے آپ نے احمدیت کو قبول کیا تھا اللہ تعالیٰ آپ کو اس کی توفیق عطا فرمائے (آمین)۔ اب دعا کر لیں۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا یہ خطاب گیارہ بجکر پینتیس منٹ تک جاری رہا۔ خطاب کے آخر پر حضور انور نے دعا کروائی۔

دعا کے بعد لجنہ نے پُر جوش انداز میں نعرے لگائے۔ جب حضور انور لجنہ کی مارکی سے رخصت ہونے لگے تو بچیوں نے مل کر یہ ترانہ پیش کیا۔

میرے حضور حضرت مسرور زندہ باد

آؤ محبتوں کے ترانے سنائیں ہم
آؤ کہ آج جشن تشکر منائیں ہم
عہد وفا جو باندھا ہے اس کو نبھائیں ہم
آؤ کہ آج جشن تشکر منائیں ہم

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سٹیج سے نیچے تشریف لے آئے اور کچھ دیر کے لئے ان بچیوں کے پاس کھڑے رہے اور پھر اپنا ہاتھ بلند کرکے سب کو السلام علیکم کہا اور لجنہ کی مارکی سے رخصت ہوئے۔

اخبار کا انٹرویو

بعد ازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

اپنے دفتر تشریف لے آئے جہاں ملیالم زبان کے اخبار روزنامہ Mathrubhumi کے ایڈیٹر نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ سے انٹرویو لیا۔ موصوف اس انٹرویو کے لئے صبح سے ہی مشن ہاؤس آئے ہوئے تھے۔

موجودہ فنانشل کرائسز کے تعلق میں ایک سوال کے جواب میں حضور انور نے فرمایا کہ زراعت کی ترقی اس میں ایک بڑا رول ادا کر سکتی ہے۔ موجودہ دور میں حکومتیں Urban Towns اور شہروں کی ڈویلپمنٹ کی طرف زیادہ توجہ دی رہی ہیں اور جو دیہات اور Rural ایریا ہیں ان سے توجہ ہٹ رہی ہے۔ کم توجہ دی جا رہی ہے۔ انڈسٹریز بن رہی ہیں تو شہروں میں بن رہی ہیں جس کی وجہ سے دیہاتوں سے ایک بڑا طبقہ شہروں کی طرف رخ کر رہا ہے۔ بغیر یہ معلوم کئے کہ وہاں کوئی ملازمت ہے یا نہیں۔ اس طرح بیروزگاری بڑھ رہی ہے۔ اس کا ایک ہی حل ہے کہ حکومت دیہی علاقوں اور زراعت کی طرف توجہ دے۔ کسانوں کی حوصلہ افزائی کرے اور اپنے Rural ایریا کو ڈویلپ کریں اور وہاں ملازمتوں کے حصول کے مواقع پیدا ہوں تو شہروں کی طرف رخ بھی کم ہوگا اور بیروزگاری بھی ختم ہوگی۔

حضور انور نے فرمایا غریب علاقوں میں، دیہاتوں میں نہ بجلی ہے نہ پانی ہے نہ گیس ہے اور نہ سیوریج کا کوئی انتظام ہے۔ ویسے آجکل تو شہروں کا بھی برا حال ہے۔ لیکن ان غریب لوگوں کے پاس ٹیلیویژن ضرور ہوتا ہے۔ جب وہ TV پر شہروں کی ترقی دیکھتے ہیں، ایسے مناظر دیکھتے ہیں جو شہروں کی طرف ان کی آنے کی کشش کا موجب بنتے ہیں۔ تو یہ لوگ شہروں کی طرف آنے کا رخ کرتے ہیں بغیر یہ جانے کہ وہ وہاں جا کر کیا کریں گے۔

اس سوال کے جواب میں کہ کیا ایگریکلچر (Agriculture) کی طرف خاص توجہ دینے اور اسے ڈویلپ کرنے سے موجودہ فنانشل کرائسز ختم ہو جائے گا۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ یقیناً یہ معاملہ بہت اہم ہے پہلے Step کے طور پر خوراک کی قلت کو ختم کرنا ہوگا، بھوک کو مٹانا ہوگا اور یہ تبھی ممکن ہو سکتا ہے کہ جب حکومت زراعت کی ترقی کی طرف بھرپور توجہ دے۔ جب خوراک کا مسئلہ حل ہو جائے گا۔ غریب کو خوراک میسر ہوگی اور دوسرے ممالک کو بھی مہیا کی جا سکے گی تو پھر فنانشل کرائسز بھی ختم ہوں گے۔

حضور انور نے فرمایا زندہ رہنے کے لئے سب سے ضروری چیز خوراک ہے اور یہی ایک انسان کی پہلی ترجیح ہے، پھر کپڑا آئے گا اور پھر مکان، اس کے نعرے تو لگائے جاتے ہیں لیکن عملاً اقدام نہیں کئے جاتے۔

حضور انور نے فرمایا یورپین ممالک میں سبزیاں، پھل باہر سے آتے ہیں لیکن ہمارے ہاں خدا تعالیٰ کے فضل سے ایسے موسم میں کہ ہر قسم کا پھل یہاں پیدا کر سکتے ہیں۔ ہندوستان ایسا کر رہا ہے اور پاکستان میں بھی کسی حد تک شروع ہوا ہے۔ اگر باقاعدہ پلاننگ اور منصوبہ بندی کے ساتھ کام ہو تو ہم دنیا کو کھلا سکتے ہیں اور دنیا ہمارے پیچھے چلنے والی ہو سکتی ہے۔

اس سوال کے جواب میں کہ امریکہ اور یورپ میں سبسڈیز بہت دیتے ہیں لیکن یہاں ایسا نہیں ہوتا۔ حضور انور نے فرمایا کہ اصل سوال یہ ہے کہ ہم اپنے ہاتھ ان کے آگے پھیلا رہے ہیں۔ پہلے ہماری زمینوں پر ان کا قبضہ تھا وہ ان زمینوں سے لے کر کھا رہے تھے۔ اب تو زمینیں ہمارے پاس ہیں۔ سب کچھ ہمارے پاس ہے۔ ہمارے پاس زراعت کے ماہرین ہیں۔ سائنٹسٹ ہیں اور زراعت کے شعبہ کے ایکسپرٹ ہیں۔ صرف کوشش کی ضرورت ہے گراس روٹ لیول سے بھرپور کوشش کی ضرورت ہے جو نہیں ہو رہی اور کسانوں کی مدد نہیں ہو رہی۔ حضور انور نے فرمایا کہ ملکوں کی دشمنیوں کی وجہ سے ہمارے اخراجات بڑھ گئے ہیں۔ جس کی وجہ سے ترقیاتی کاموں پر خرچ نہیں کر سکتے۔

حضور انور نے فرمایا جب ہم دوسروں سے مدد مانگتے ہیں تو پھر وہ ہم کو Dictate کرواتے ہیں۔

دہشت گردی کے تعلق میں ایک سوال کے جواب میں حضور انور نے فرمایا کہ دہشت گردی اس لئے ہے کہ جب یہ پتہ چل جائے کہ ہمارا جو حق ہے وہ نہیں دیا جا رہا۔ ہمارا حق چھینا جا رہا ہے تو اس ناانصافی کی وجہ سے ردعمل پیدا ہو رہا ہے جو صحیح ہے یا غلط ہے اور بعض دفعہ یہ ردعمل غلط سمت میں چل پڑتا ہے۔

دین میں کوئی جبر نہیں ہے۔ ہر ایک کے دین کا معاملہ اس کے ساتھ ہے جو چاہے مذہب اختیار کرے۔ زبردستی کسی کے ساتھ نہیں کر سکتے۔

حضور انور نے فرمایا بعض لوگ جو دہشت گردی کرتے ہیں ان کی وجہ سے دین کو بدنام کیا جا رہا ہے۔ حضور انور نے فرمایا ہمارا ردعمل یہ ہوتا ہے کہ ہم دین کی خوبیاں بیان کرتے ہیں۔

ایک سوال کے جواب میں حضور انور نے فرمایا کہ اصل یہی ہے کہ ہر ملک اپنے اپنے ریسورسز پر نظر رکھے اور کسی دوسرے کے ریسورسز پر للچائی نظر نہ رکھے۔ آجکل یہ جو جنگیں ہو رہی ہیں دوسرے ملکوں کے ریسورسز پر قبضہ کرنے کے لئے ہیں۔

حضور انور نے فرمایا جیسا کہ میں نے شروع میں کہا تھا کہ ہندوستان اور پاکستان جنگ میں نہ پڑیں پھر اس کا نتیجہ ان کے ہاتھ میں نہیں ہوگا۔ اس سے ایک تیسری طاقت فائدہ اٹھائے گی۔ اب یہ سچ ثابت ہو چکا ہے کشمیر کا ایشو ہے اس سے ایک تیسری پارٹی فائدہ اٹھا رہی ہے اور دہشت گرد گروپ ہیں۔ اب سارک ممالک کی تنظیم بنی ہوئی ہے ہونا یہ چاہئے کہ اپنے اپنے ریسورسز کے اندر رہتے ہوئے ترقی کریں اور اپنے منصوبے بنائیں۔ لیکن جب دلوں کے کینے ہی ختم نہیں ہو رہے تو پھر سارک کے اندر آنے کا فائدہ کیا؟

ایک سوال کے جواب میں حضور انور نے فرمایا کہ میرا یہ وزٹ صرف اپنی کمیونٹی کے لئے ہے۔ جلسہ سالانہ میں شمولیت کے لئے ہے۔

ایک سوال کے جواب میں حضور انور نے فرمایا کہ میں یہ باتیں ہر جگہ بتا رہا ہوں۔ گزشتہ ماہ برٹش پارلیمنٹ میں اپنے ایک ایڈریس میں ان کو کہا ہے کہ اپنے ریسورسز پر نظر رکھیں۔ دوسروں کے ریسورسز پر نظر نہ رکھیں اور پھر انصاف کریں اور سب کے ساتھ ایک جیسا سلوک کریں۔ عدل کا پیمانہ ایک جیسا ہونا چاہئے اور کسی کا حق نہ ماریں۔

ایک سوال کے جواب میں حضور انور نے فرمایا کہ ......ممالک میں جماعت کو مشکلات ہیں، ملائشیا میں بھی ہے، جو بھی رپورٹس ہیں وہ ہیومن رائٹس کی تنظیموں اور متعلقہ محکموں کو بھجوائی جاتی ہیں۔ لیکن ہمارا ایمان یہ ہے کہ ہمارا معاملہ اللہ تعالیٰ کے سپرد ہے، اسی پر ہمارا توکل ہے۔ وہ ہماری طرف سے ان مظالم کا انتقام لے گا اور ظلم کرنے والوں سے اللہ تعالیٰ کا جو سلوک ہو رہا ہے ہم اس کو دیکھ سکتے ہیں۔

حضور انور نے ہندوستان کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا کہ یہاں سہارنپور میں بھی مخالفین کی طرف سے احمدیوں پر ظلم ہوا ہے۔ احمدیوں کو گھروں سے نکالا گیا ہے ان کو مارا گیا ہے، ان کے گھر برباد کئے گئے ہیں۔ پولیس نے اپنا حق ادا نہیں کیا اور احمدی اب تک اپنے گھروں میں واپس نہیں جا سکتے اور قادیان میں ہیں حضور انور نے فرمایا کہ یہ قانون کی ذمہ داری ہے کہ ہر ایک کی حفاظت کی جائے۔

یہ انٹرویو بارہ بجکر بیس منٹ پر ختم ہوا۔ بعد ازاں ملاقاتوں کا پروگرام شروع ہوا۔

ملاقاتیں

آج کالی کٹ زون کی درج ذیل پانچ جماعتوں نے ملاقات کی سعادت حاصل کی۔ Mathotam، Kodiyathoor، Ambaviyal، Kamabalakad، Badakara۔ ان پانچوں جماعتوں سے 153 فیملیز کے 859 ممبران نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ سے شرف ملاقات حاصل کیا۔ یہ سبھی لوگ دو صد کلومیٹر تک کا فاصلہ طے کر کے اپنے پیارے آقا کے دیدار کے لئے آئے تھے۔ یہ لوگ ان جماعتوں سے صبح سے ہی پہنچنا شروع ہو گئے تھے اور انتہائی صبر کے ساتھ اس لمحہ کے میسر آنے کے انتظار میں تھے جب انہیں حضور انور کا دیدار نصیب ہوگا۔ ان کے دل ایمان کی حلاوت اور محبت و خلوص سے بھرے ہوئے تھے، ان کے چہروں پر اطمینان اور آنکھوں میں اپنے محبوب امام سے ملنے کے لئے انتظار اور اشتیاق تھا۔

ملاقات کے دوران یہ لوگ اپنا حال بیان کرتے، دعا کے لئے عرض کرتے۔ حضور انور ان سے گفتگو فرماتے، بڑے بچوں اور بچیوں کو قلم عطا فرماتے اور چھوٹی عمر کے بچوں کو چاکلیٹ عطا فرماتے، یہ لوگ ایمان کی دولت سے مالا مال اللہ کے فضلوں سے اپنی جھولیاں بھرے ہوئے اور انوار کی بارش میں بھیگے ہوئے باہر آتے۔ ان کی خوشی ناقابل بیان ہوتی۔ اللہ ان برکتوں سے ان کے گھر ہمیشہ کے لئے بھر دے۔ آمین

ملاقاتوں کا یہ پروگرام دوپہر ڈیڑھ بجے تک جاری رہا۔ ملاقاتوں کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بیت القدوس میں تشریف لا کر نماز ظہر و عصر جمع کر کے پڑھائیں۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

رہائش گاہ پر آتے ہوئے اور جاتے ہوئے پولیس سیکیورٹی کی دو گاڑیاں قافلہ کے ساتھ ہوتی تھیں۔ ایک گاڑی اپنے مخصوص سائرن کے ساتھ قافلہ کو Escort کرتی ہے جبکہ دوسری گاڑی قافلہ کے پیچھے ہوتی ہے۔ بیت الذکر سے رہائش گاہ تک قریباً پندرہ منٹ کی ڈرائیو ہے راستہ کے دونوں طرف چلنے والے لوگ اور مسافر اس قافلہ کو گزرتے ہوئے دیکھتے ہیں۔ بازاروں اور مارکیٹوں میں لوگ اپنی دکانوں سے باہر نکل آتے ہیں۔ راستہ کے اردگرد آباد گھروں سے لوگ اپنے دروازوں پر آ جاتے ہیں کہیں دیواروں سے سر نکالے کھڑے ہیں تو کہیں سارے کا سارا خاندان اپنی بالکونی میں کھڑا ہے اور حضور انور کے اس قافلہ کو گزرتے ہوئے دیکھتا ہے۔ خدام راستوں میں مختلف جگہ اپنی ڈیوٹی پر مامور ہوتے ہیں اور مختلف چوراہوں میں کھڑی پولیس سائرن کی آواز سنتے ہی راستہ کلیئر کر دیتی ہے۔ جب بھی حضور انور اپنی رہائش گاہ سے بیت کی طرف آتے ہیں اور پھر واپس جاتے ہیں خواہ دن ہو یا رات ہو۔ یہی نظارہ نظر آتا ہے۔

پروگرام کے مطابق سہ پہر چھ بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی رہائش گاہ سے بیت القدوس کے لئے روانہ ہوئے۔ جہاں سوا چھ بجے ملاقاتیں شروع ہوئیں۔ آج کالی کٹ کی مقامی جماعت کی 130 فیملیز کے 554 افراد نے شرف ملاقات حاصل کیا۔ اس کے علاوہ صوبہ کرناٹک صوبہ تامل ناڈو اور صوبہ آندھرا پردیش سے آنے والی بعض فیملیز نے بھی ملاقات کی سعادت حاصل کی۔ یہ فیملیز پانچصد کلومیٹر سے سات صد کلومیٹر کے لمبے فاصلے طے کر کے حضور انور سے ملاقات کے لئے پہنچی تھیں۔

ماتھوئم جماعت کا وفد

صوبہ کیرالہ میں قائم ہونے والی ایک نئی جماعت ماتھوئم کا وفد بھی حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ سے ملاقات کے لئے آیا۔ ملاقات کے دوران اس جماعت نے اپنے پیارے آقا کی خدمت میں سونے کے 103 سکے پیش کئے۔ جو حضور نے جوبلی فنڈ میں اسی جماعت کی طرف سے دے دیئے۔

اس جماعت کا قیام فروری 2008ء میں ہوا ہے۔ یہ جماعت اپنے ایمان اور اخلاص میں اس تیزی سے آگے بڑھی ہے کہ جماعت کے قیام کے دو ہفتہ بعد 26 مرد اور خواتین نے وصیت کے نظام میں شمولیت کے لئے درخواستیں دی ہیں اور ایک دوست کے پی ابراہیم صاحب نے بیت الذکر کے لئے ایک قطعہ زمین بھی وقف کیا ہے۔

اس جماعت نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

کی خدمت میں وزیٹر بک پیش کی جس پر از راہِ شفقت حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے درج ذیل تحریر رقم فرمائی۔

اللہ تعالیٰ جماعت ماتھوتم کو ایمان اور اخلاص میں بڑھاتا چلا جائے۔ خلافت جوبلی سال میں قائم ہونے والی یہ جماعت، خلافت سے وفا کے تعلق میں مثالی جماعتوں میں شمار ہو۔

میرے کیرالہ کے دورہ کے دوران اس جماعت نے 103 سونے کے سکے پیش کئے ہیں۔ یہ سکے میں صد سالہ خلافت جوبلی فنڈ میں اسی جماعت کی طرف سے دے رہا ہوں۔ اللہ تعالیٰ جماعت ماتھوتم کے افراد کے اموال ونفوس میں بے انتہا برکت عطا فرمائے۔ آمین

ملاقاتوں کا یہ پروگرام ساڑھے سات بجے تک جاری رہا۔ بعدازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بیت القدوس میں تشریف لا کر نماز مغرب و عشاء جمع کر کے پڑھائیں۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

میڈیا کوریج

اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم سے یہاں کے میڈیا نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی آمد کو نمایاں طور پر کوریج دی۔

ملیالم زبان کے اخبار Malayala Manarama نے اپنی 26 نومبر 2008ء کی اشاعت میں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی تصویر شائع کرتے ہوئے لکھا۔

احمدیہ خلیفہ کو پُرخلوص خوش آمدید

کالی کٹ احمدیہ ...... جماعت کے عالمگیر روحانی راہنما خلیفہ حضرت مرزا مسرور احمد صاحب کو پُرخلوص اور تقویٰ سے بھری خوش آمدید۔

مومنوں سے بھری ہوئی ...... احمدیہ میں نعرہ ہائے تکبیر اور روح پرور نظموں سے انہوں نے اپنے روحانی راہنما کو خوش آمدید کہی۔

روحانی خلیفہ نے اپنی تقریر میں کہا کہ کیرالہ کے احمدیوں کو اپنے بڑوں کی نیکیوں کی وجہ سے پُرامن معاشرے کا ایک حصہ بننے کی توفیق ملی۔ کیرالہ کے مختلف اطراف سے آئے ہوئے نمائندگان اس استقبالیہ تقریب میں شامل ہوئے۔

ملیالم زبان کے ایک اخبار Mathrubhumi Daily نے اپنی 26 نومبر 2008ء کی اشاعت میں لکھا۔

احمدیہ خلیفہ کو پُرجوش خوش آمدید

احمدیہ ...... جماعت کے عالمگیر روحانی لیڈر خلیفہ حضرت مرزا مسرور احمد صاحب کو پُرخلوص اور تقویٰ سے بھری خوش آمدید کہی گئی۔ Muthala Kulam کی احمدیہ بیت کے صحن میں نعرہ ہائے تکبیر بلند کرتے ہوئے سینکڑوں عقیدت مندوں نے استقبالیہ تقریب میں شمولیت اختیار کی۔ استقبالیہ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے خلیفہ نے کہا کہ پاکیزہ زندگی کو اپنانے کی ضرورت ہے کیرالہ کے احمدیوں کو دوسروں کے ساتھ پیار ومحبت سے رہنا چاہئے۔

ملیالم زبان کے ایک اور اخبار Manorama نے اپنی 26 نومبر 2008ء کی اشاعت میں لکھا۔

احمدیہ خلیفہ کو بھرپور انداز میں پُرجوش خوش آمدید

احمدیہ ...... جماعت کے عالمگیر روحانی راہنما خلیفہ حضرت مرزا مسرور احمد صاحب کو پُرخلوص خوش آمدید، عقیدت مندوں نے بھری ہوئی ...... میں نعرہ ہائے تکبیر اور نظموں سے اپنے روحانی راہنما کو خوش آمدید کہی۔

عالمگیر روحانی خلیفہ نے اپنی تقریر میں کہا کہ کیرالہ کے احمدیوں کو اپنے بڑوں کی نیکیوں کی وجہ سے پُرامن معاشرے کا ایک حصہ بننے کی توفیق ملی۔ کیرالہ کے مختلف علاقوں سے آئے ہوئے احمدی احباب نے اس تقریب میں شرکت کی۔ خلیفہ کی آمد کے سلسلہ میں شدید حفاظتی انتظام کیا گیا تھا۔

ملیالم زبان کے ایک اخبار نے جو کہ جماعت اسلامی کا اخبار کہلاتا ہے۔ Madhyamam Calicut نے اپنی 26 نومبر 2008ء کی اشاعت میں لکھا۔

احمدیہ خلیفہ کو شاندار خوش آمدید

جماعت احمدیہ کے روحانی راہنما اور خلیفہ مرزا مسرور احمد کا شہر میں شاندار استقبال کیا گیا۔ احمدیہ...... کے صحن میں بچوں نے نظمیں پڑھ کر رنگ برنگی جھنڈیاں ہلا ہلا کر ان کا پُرخلوص استقبال کیا۔ خلیفہ کو خوش آمدید کہنے کے لئے بشمول عورتیں اور بچوں سمیت بہت سارے لوگ پہنچ گئے تھے۔ استقبالیہ تقریب میں مختلف احمدی سرکردہ احباب بھی شامل ہوئے۔

ہندوستان کے انگریزی زبان کے نیشنل اخبار The Hindu نے اپنی 26 نومبر 2008ء کی اشاعت میں حضور انور کی تصویر شائع کرتے ہوئے لکھا۔

"احمدیہ لیڈر کا بھرپور، شاندار پُرجوش استقبال"

حضرت مرزا مسرور احمد صاحب اپنے کیرالہ کے پہلے وزٹ پر احمدیہ کمیونٹی نے بہت بڑی تعداد میں اپنے خلیفہ حضرت مرزا مسرور احمد صاحب کو اپنی احمدیہ ...... آنے پر بڑے بھرپور انداز میں خوش آمدید کہا۔ احمدیہ روحانی لیڈر جو کیرالہ سٹیٹ کے وزٹ پر ہیں ان کے عقیدتمندوں نے نعرہ ہائے تکبیر بلند کرتے ہوئے اور ملیالم زبان میں استقبالیہ گیتوں کے ساتھ اپنے راہنما کو خوش آمدید کہا۔ کیرالہ کے تمام حصوں سے احمدیہ کمیونٹی کے ممبران اپنے روحانی لیڈر کے استقبال کے لئے پہنچے تھے۔ جو کیرالہ سٹیٹ کا پہلا وزٹ کر رہے تھے۔

حضرت مرزا مسرور احمد صاحب نے اپنے ایڈریس میں اس بات پر زور دیا کہ معاشرہ اور سوسائٹی میں امن کا قیام کیا جائے اور ان اعلیٰ اخلاق اور اصولوں کو اپنایا جائے جو امن وسلامتی کے قیام کا موجب بنتے ہیں۔ آپ نے اپنے ماننے والوں کو کہا کہ پاکیزہ زندگی کو اپنائیں اور معاشرہ میں سب کے ساتھ پیار ومحبت سے رہیں۔

ہندوستان کے انگریزی زبان کے ایک دوسرے نیشنل اخبار Indian Express نے اپنی 26 نومبر 2008ء کی اشاعت میں حضور انور کی بیت القدوس میں آمد کی تصویر شائع کرتے ہوئے لکھا۔

ہر قیمت پر امن۔ جماعت احمدیہ کے روحانی لیڈر نے کہا۔

Kannur، Kasargod، Wayanad، Kozhikode اور Malappuram کے اضلاع سے آنے والے چھ ہزار کے لگ بھگ احمدی احباب نے اپنے خلیفہ کا استقبال کیا۔

جماعت احمدیہ کے روحانی لیڈر حضرت مرزا مسرور احمد صاحب نے خطاب کرتے ہوئے اپنے ماننے والوں کو کہا کہ وہ اپنی زندگیوں میں امن صلح اور آشتی کو اپنائیں۔

حضرت احمد، حضرت مرزا غلام احمد صاحب جنہوں نے قادیان میں 1989ء میں جماعت احمدیہ کی بنیاد رکھی کے پوتے ہیں اور آپ 19 اپریل 2003ء کو حضرت مرزا طاہر احمد صاحب کی وفات پر جماعت کے پانچویں خلیفہ منتخب ہوئے۔

حضرت مرزا مسرور احمد صاحب یہاں کیرالہ میں اپنی کمیونٹی کو پنجاب (قادیان) جانے سے پہلے وزٹ کر رہے ہیں۔ قادیان میں جماعت احمدیہ کا آغاز ہوا تھا۔ صد سالہ خلافت جوبلی کے پروگرام کے تحت قادیان میں یہ تقریبات ہیں ان تقریبات کا آغاز لندن میں 27 مئی 2008ء کو ہوا تھا۔

حضرت مرزا مسرور احمد صاحب کا قادیان کا پہلا وزٹ دسمبر 2005ء کو ہوا تھا۔ امسال یہاں آنے سے قبل آپ نے خلافت جوبلی کے پروگراموں کے تحت بعض افریقن اور یورپین ممالک کے دورہ جات فرمائے۔

حضرت مرزا مسرور احمد چنائی کے وزٹ کے بعد Kozhikode (کالی کٹ) پہنچے اور پھر آپ یہاں سے Kochi جائیں گے۔ کالی کٹ آنے پر احمدیہ ...... Muthalakalum میں چھ ہزار احمدی احباب نے آپ کا بڑا پُرجوش استقبال کیا۔

7 سالہ جنگ

1756ء میں یورپ کی مشہور جنگ، جنگ ہفت سالہ کا آغاز ہوا۔ یہ اپنی وسعت کے اعتبار سے عالمگیر جنگ تھی جو یورپ، شمالی امریکہ اور برصغیر پاک وہند میں لڑی گئی۔

جنگ کے فریقین میں ایک جانب فرانس، آسٹریا، روس، سویڈن اور (1762ء کے بعد) ہسپانیہ تھے جبکہ دوسری جانب جرمن اور انگلستان تھے۔ جنگ کا بنیادی سبب فرانس اور انگلستان کی نوآبادیاتی کشمکش تھا۔

مکرم سید ساجد احمد صاحب

مکرم بشیر احمد قمر صاحب کی یاد میں

مکرم بشیر احمد قمر صاحب کے ساتھ 1974ء سے 1977ء تک غانا میں ملاقات رہی۔ درمیانہ قد، دبلا مگر مضبوط جسم، پوری داڑھی سے مزین چہرہ جس پر اندرونی معرفت و دلگدازی اور رت جگی عبادتوں کے اثر کی روشنی چمکتی تھی۔ سادہ لباس اور سادہ رہن سہن۔ دھیمی اور نرم گفتگو جس کے ہر لفظ سے فطری محبت، معرفت اور اندرونی عجز کے رنگ جھلکتے تھے۔ کم گو مگر خوش گو اور خوش مزاج، سنجیدہ مگر ہنس مکھ۔ آپ سے مل بیٹھنا بھی ایک روحانی تجربہ ہوتا۔ مسیح موعود کی دعاؤں نے کیسے کیسے لوگ پیدا فرمائے!

امام وقت کی زبان سے آپ کی وفات کا سن کر دل بھر آیا اور آپ کا محبت بھرا چہرہ آنکھوں کے سامنے آ گیا۔ آپ کو دعوت الی اللہ کا بہت ذوق وشوق تھا۔ غانا میں آپ صبح سویرے مشن ہاؤس سے اعلائے کلمہ حق کے لئے نکل کھڑے ہوتے اور دور دراز کے گاؤں میں کچھ پا پیادہ سفر کر کے، کچھ مقامی ذرائع نقل و حرکت کا استعمال فرماتے ہوئے جا پہنچتے، سفر کی تکلیف کا بالکل خیال نہ فرماتے اور کبھی رات وہاں پردیس میں ہی گزارتے اور واپس اپنے آرام دہ بستر میں نہ آتے۔

ان دنوں غانا میں پکی سڑکیں بہت کم تھیں اور ٹرکوں جیسی چھوٹی سی بسیں چلتی تھیں جن میں اکثر لکڑی کی بنچ نما سیٹیں ہوتیں جو کھڈوں سے پُر راستوں پر لڑکھڑاتی پھرتیں اور ان پر سوار مسافروں کے جسم بھی ان کے ساتھ ہی ہر اونچ نیچ کے جھٹکوں کی اذیت کا شکار ہوتے۔ مقام مقصود پر پہنچنے پر وہاں کے سرداروں (چیفوں) سے ملتے، انہیں اور ان کی رعایا کو دین حق کا پیغام پہنچاتے اور بہت سے لوگوں کی ہدایت کا ذریعہ بنتے۔ واپس آ کر اپنے سفر کے حالات سناتے۔

آج ایم ٹی اے پر ہم جو غانا میں سعید روحوں کے جم غفیر دیکھتے ہیں، انہی بے لوث خدمت کرنے والوں کی محنتوں کا ثمرہ ہیں۔ خداوند کریم نے انہیں خدمت دین کی بہت توفیق عطا فرمائی۔

این سعادت بزور بازو نیست

خدا تعالیٰ انہیں جنت الفردوس میں اپنے اور اپنے پیاروں کے قرب میں مقام شرف و امتیاز بخشے اور ہم پیچھے رہ جانے والوں اور بعد میں آنے والوں کو احمدیت کا جھنڈا بلند سے بلند تر کرتے چلے جانے کی توفیق بخشتا چلا جائے۔ آمین

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہوتو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندراندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 92632 میں وقاص ظہور ورک

ولد ظہور ورک قوم ورک پیشہ ڈرائیور عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 27-1-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان واقع کینیڈا جو بینک قرض سے لیا گیا ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2500 ڈالر ماہوار بصورت ڈرائیونگ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ وقاص ظہور ورک۔ گواہ شد نمبر 1 عطاء الاول۔ گواہ شد نمبر 2 تنویر احمد

مسل نمبر 92633 میں مقبول بیگم

بنت فیض احمد قوم واہلہ پیشہ خانہ داری عمر 67 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 24-5-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 5 تولے مالیتی اندازاً -/1750 ڈالر اس وقت مجھے مبلغ -/150 ڈالر ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ مقبول بیگم۔ گواہ شد نمبر 1 رانا رفیع اللہ۔ گواہ شد نمبر 2 اعجاز احمد

مسل نمبر 92634 میں محمد ابراہیم

ولد محمد اسحٰق قوم آرائیں پیشہ کاروبار عمر 47 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10-2-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان برقبہ ایک کنال واقع دارالصدر جنوبی ربوہ مالیتی -/3000000 روپے (2) رہائشی مکان واقع کینیڈا مالیتی -/550000 ڈالر جس پر بینک قرض -/400000 ڈالر ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 ڈالر ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد ابراہیم۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالغفور حق۔ گواہ شد نمبر 2 ریحان رشید

مسل نمبر 92635 میں سمیر سہیل ملک

ولد خلیق احمد ملک قوم ملک پیشہ ملازمت عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 17-5-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1900 ڈالر ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ سمیر سہیل ملک۔ گواہ شد نمبر 1 رانا رفیع اللہ۔ گواہ شد نمبر 2 اعجاز احمد

مسل نمبر 92636 میں فاروق ارشد خان

ولد محمد ارشد خان قوم راجپوت پیشہ ڈرائیور عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 24-1-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4000 ڈالر ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ فاروق ارشد خان۔ گواہ شد نمبر 1 وقاص ظہور ملک۔ گواہ شد نمبر 2 مسرور احمد

مسل نمبر 92637 میں شگفتہ نسرین رانا

زوجہ فاروق ارشد خان قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 28-2-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند -/6000 روپے (2) طلائی زیور 25 تولے مالیتی اندازاً -/500000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 ڈالر ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ شگفتہ نسرین رانا۔ گواہ شد نمبر 1 فاروق ارشد خان خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 عبدالخالق

مسل نمبر 92638 میں مبارک احمد عاصم

ولد بشارت احمد بقاپوری قوم جالب راجپوت پیشہ ملازمت عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 27-5-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان واقع کینیڈا جو کہ بینک قرض سے لیا گیا ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2800 ڈالر ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مبارک احمد عاصم۔ گواہ شد نمبر 1 مبشر احمد خالد۔ گواہ شد نمبر 2 لبیب مبشر

مسل نمبر 92639 میں عافیہ وسیم

بنت وسیم احمد قوم گجر پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 27-5-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 ڈالر ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ عافیہ وسیم۔ گواہ شد نمبر 1 فیض احمد ظفر۔ گواہ شد نمبر 2 مبشر احمد خالد

مسل نمبر 92640 میں چوہدری نبیلہ شوکت

زوجہ چوہدری اظہر حلیم قوم جٹ مانگٹ پیشہ خانہ داری عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 27-5-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 20 تولے مالیتی اندازاً -/390000 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/10000 ڈالر۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 ڈالر ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ نبیلہ شوکت۔ گواہ شد نمبر 1 لبیب احمد مبشر۔ گواہ شد نمبر 2 اظہر حلیم چوہدری خاوند موصیہ

مسل نمبر 92641 میں فوزیہ نگہت

زوجہ تنویر احمد قوم گجر پیشہ ملازمت عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 27-5-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند -/5000 ڈالر (2) طلائی زیور 18 تولے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1700 ڈالر ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ فوزیہ نگہت۔ گواہ شد نمبر 1 تنویر احمد۔ گواہ شد نمبر 2 فیض احمد ظفر

مسل نمبر 92642 میں امتہ الودود

زوجہ مقبول احمد ظفر قوم منہاس پیشہ خانہ داری عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 27-5-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند -/150000 روپے (2) طلائی زیور 12 تولے اندازاً مالیتی -/190000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 ڈالر ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ امتہ الودود۔ گواہ شد نمبر 1 فیض احمد ظفر۔ گواہ شد نمبر 2 اظہر حلیم چوہدری

مسل نمبر 92643 میں محمودہ طلعت

بنت شیخ محمد قیوم قوم شیخ پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 2-3-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ محمودہ طلعت۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالخالق۔ گواہ شد نمبر 2 شیخ محمد قیوم والد موصیہ

مسل نمبر 92644 میں محمود احمد راجپوت

ولد میجر نذیر احمد (مرحوم) قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 6-4-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی مکان جو کہ بینک قرض سے لیا گیا ہے (2) 3 مرلہ پلاٹ واقع دارالصدر شمالی ربوہ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2800 ڈالر ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمود احمد راجپوت۔ گواہ شد نمبر 1 مشتاق احمد شائق۔ گواہ شد نمبر 2 فیض احمد ظفر

مسل نمبر 92645 میں تیمور بیگ

ولد مرزا نسیم اللہ بیگ قوم بیگ مرزا پیشہ ٹیکسی بزنس عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 27-5-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی مکان واقع کینیڈا جو بینک قرض سے لیا گیا ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 ڈالر ماہوار بصورت ٹیکسی بزنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ تیمور بیگ۔ گواہ شد نمبر 1 مبشر احمد خالد۔ گواہ شد نمبر 2 فیض احمد ظفر

مسل نمبر 92646 میں ثمرین ہدف

زوجہ آصف عمران قوم جٹ بسراء پیشہ خانہ داری عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 29-02-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند -/C$6000 (2) طلائی زیور 25 تولے مالیتی اندازاً -/450000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/200 ڈالر ماہوار بصورت جیب خرچ مل

رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔ثمرین ثدف۔ گواہ شدنمبر 1 عبدالخالق۔گواہ شدنمبر 2 آصف عمران خاوند موصیہ

مسل نمبر 92647 میں ناہید خانم

زوجہ مدثر احمد ضیاء قوم گجر پیشہ خانہ داری عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 27-5-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) حق مہر بذمہ خاوند -/50000روپے (2)طلائی زیور 5 تولے اندازاً مالیتی -/1267500 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200ڈالر ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔ناہید خانم۔گواہ شد نمبر 1 فیض احمد ظفر۔گواہ شد نمبر 2 مدثر احمد ضیاء خاوند موصیہ

مسل نمبر 92648 میں سعد محمود دھاریوال

ولد پرویز محمود دھاریوال قوم جٹ پیشہ ملازمت عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 27-5-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1800 ڈالر ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔سعد محمود دھاریوال ۔گواہ شد نمبر 1 مبشر احمد خالد۔گواہ شدنمبر 2 فیض احمد ظفر

مسل نمبر 92649 میں سمیرا شاد

زوجہ سعد محمود دھاریوال قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 27-5-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) حق مہر بذمہ خاوند -/4000یورو (2) طلائی زیور 15 تولے مالیتی اندازاً -/300000روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200ڈالر ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔سمیرا شاد۔گواہ شد نمبر 1 فیض احمد ظفر۔گواہ شدنمبر 2 مبشر احمد خالد

مسل نمبر 92650 میں مسرت پروین

زوجہ محمد خاں قوم واہلہ پیشہ خانہ داری عمر 47 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 24-5-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) طلائی زیور 3 تولے مالیتی -/1050 ڈالر۔اس وقت مجھے مبلغ -/150 ڈالر ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔مسرت پروین۔گواہ شد نمبر 1 رانا رفیع اللہ۔گواہ شد نمبر 2 اعجاز احمد

مسل نمبر 92651 میں سعدیہ خان

بنت خان محمد قوم واہلہ پیشہ خانہ داری عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 24-5-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) طلائی زیور 20 تولے اندازاً مالیتی -/7000 ڈالر(2) ڈائمنڈ انگوٹھی مالیتی -/250 ڈالر۔ اس وقت مجھے مبلغ -/150 ڈالر ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔سعدیہ خان ۔گواہ شد نمبر 1 رانا رفیع اللہ گواہ شدنمبر 2 اعجاز احمد

مسل نمبر 92652 میں قرۃ العین خان

بنت خان محمد قوم واہلہ پیشہ خانہ داری عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 24-5-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/150 ڈالر ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔ قرۃ العین خان ۔گواہ شدنمبر 1 رانا رفیع اللہ۔گواہ شدنمبر 2 اعجاز احمد

مسل نمبر 92653 میں محمد زمان

ولد لال خان قوم گجر پیشہ ڈرائیونگ عمر 54 سال بیعت 1971ء ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 23-12-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) رہائشی مکان واقع کینیڈا جو بینک قرض سے لیا گیا ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/4000 ڈالر ماہوار بصورت ڈرائیونگ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔محمد زمان۔گواہ شد نمبر 1 آفتاب احمد گواہ شدنمبر 2 اعجاز احمد

مسل نمبر 92654 میں قیصر زمان

ولد چوہدری محمد زمان قوم جٹ پیشہ ملازمت عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 27-4-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/2500 ڈالر ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔ قیصر زمان۔گواہ شدنمبر 1 اعجاز احمد۔گواہ شدنمبر 2 ریحان شاہد

مسل نمبر 92655 میں Malik Agyemang

ولد Essa Agyemang قوم …… پیشہ ملازمت عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 18-5-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) رہائشی مکان واقع کینیڈا جو بینک قرض سے لیا گیا ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/55000 ڈالر سالانہ بصورت ملازمت مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔Malik Agyemang۔گواہ شد نمبر 1 ناصر یار احمد گواہ شدنمبر 2 اعجاز احمد

مسل نمبر 92656 میں عائشہ حدیقہ چوہدری

بنت محمد اجمل چوہدری قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 4-2-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 ڈالر ماہوار بصورت پارٹ ٹائم جاب مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔عائشہ حدیقہ چوہدری۔گواہ شد نمبر 1 محمد اجمل چوہدری والد موصیہ۔گواہ شدنمبر 2 محمود ناصر

مسل نمبر 92657 میں فرحان فاروقی

ولد شکیل احمد فاروقی قوم …… پیشہ ملازمت عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 2-9-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/31100 ڈالر سالانہ بصورت تنخواہ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ فرحان فاروقی ۔گواہ شد نمبر 1 تقی الدین احمد۔گواہ شد نمبر 2 طاہر احمد شیراز

مسل نمبر 92658 میں ندیم احمد بسراء

ولد محمد اسلم بسراء قوم جٹ پیشہ ملازمت عمر 37 سال بیعت 1992ء ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 27-1-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) رہائشی مکان واقع کینیڈا جو بینک قرض سے لیا گیا ہے(2) کار مالیتی اندازاً -/1500 ڈالر۔اس وقت مجھے مبلغ -/3000 ڈالر ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ندیم احمد بسراء۔گواہ شدنمبر 1 رشید احمد باجوہ۔گواہ شدنمبر 2 نسیم احمد یوسفی

مسل نمبر 92659 میں عطاء العلیم چیمہ

ولد محمود احمد چیمہ قوم چیمہ پیشہ ملازمت عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 27-5-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/2000 ڈالر ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔عطاء العلیم چیمہ۔گواہ شدنمبر 1 ظفر احمد۔گواہ شدنمبر 2 محمد زبیر منگلا

مسل نمبر 92660 میں احمد مقصود

ولد نصیر احمد قوم جٹ پیشہ ملازمت عمر 59 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 14-6-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/2000 ڈالر ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔احمد مقصود گواہ شدنمبر 1 ظفر احمد۔گواہ شدنمبر 2 زاہد مبین

مسل نمبر 92661 میں نصیر سلطانہ

زوجہ احمد مقصود قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 54 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 14-6-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) حق مہر ادا شدہ -/1500 روپے(2) طلائی زیور 5 تولے مالیتی اندازاً -/1875 ڈالر۔اس وقت مجھے مبلغ -/150 ڈالر ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔ نصیرہ سلطانہ۔گواہ شدنمبر 1 ظفر احمد۔گواہ شدنمبر 2 زاہد مبین

مسل نمبر 92662 میں انیس احمد اٹھوال

ولد امین احمد اٹھوال قوم جٹ پیشہ کاروبار عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 27-1-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) رہائشی مکان واقع کینیڈا۔اس وقت مجھے مبلغ -/2500 ڈالر ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر

بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ انیس احمد اٹھوال ۔ گواہ شدنمبر 1 رشید احمد باجوہ۔ گواہ شدنمبر 2 نسیم احمد یوسفی

مسل نمبر 92663 میں مظفر احمد

ولد ملک مبشر احمد قوم ملک پیشہ ملازمت عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا ابقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 21-5-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2200 ڈالر ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ مظفر احمد۔ گواہ شد نمبر 1 ملک مبشر احمد والد موصی۔ گواہ شدنمبر 2 ملک خالد محمود

مسل نمبر 92664 میں مریم احمد

بنت ملک مبشر احمد قوم ملک پیشہ طالب علم/ پارٹ ٹائم جاب عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا ابقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 20-5-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1200 ڈالر ماہوار بصورت Income مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی ۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ۔ مریم احمد۔ گواہ شدنمبر 1 ملک خالد محمود۔ گواہ شدنمبر 2 وسیم احمد طاہر

مسل نمبر 92665 میں عائشہ میر

زوجہ مظفر احمد قوم میر پیشہ خانہ داری عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا ابقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 21-5-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 25 تولے اندازاً مالیتی -/5000 ڈالر (2) حق مہر بذمہ خاوند -/C$12000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 ڈالر ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی ۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ۔ عائشہ میر۔ گواہ شدنمبر 1 ملک خالد محمود۔ گواہ شدنمبر 2 مظفر احمد خاوند موصیہ

مسل نمبر 92666 میں عثمان یوسف

ولد محمد یوسف قوم میاں پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا ابقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 24-2-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ عثمان یوسف۔ گواہ شدنمبر 1 جنید احمد۔ گواہ شدنمبر 2 سید مبشر احمد

مسل نمبر 92667 میں حبۃ الرحمٰن

ولد ولی الرحمٰن قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا ابقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 25-5-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2400 ڈالر ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ حبۃ الرحمٰن۔ گواہ شدنمبر 1 ظہیر احمد۔ گواہ شدنمبر 2 رحمت الحق منصور

مسل نمبر 92668 میں طاہر احمد نسیم

ولد چوہدری نذیر احمد نسیم قوم آرائیں پیشہ ملازمت عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا ابقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 21-5-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی مکان واقع کینیڈا کا 1/2 حصہ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3200 ڈالر ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ طاہر احمد نسیم ۔ گواہ شدنمبر 1 ظہیر احمد۔ گواہ شدنمبر 2 رحمان مسعود مہار

مسل نمبر 92669 میں نوید احمد نسیم

ولد نذیر احمد نسیم قوم آرائیں پیشہ ملازمت عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا ابقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 26-5-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3200 ڈالر ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ نوید احمد نسیم ۔ گواہ شد نمبر 1 شیخ راشد محمود۔ گواہ شدنمبر 2 ظہیر احمد

مسل نمبر 92670 میں نعیم احمد شیخ

ولد وحید احمد قوم شیخ پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا ابقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 31-5-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 ڈالر ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ نعیم احمد شیخ ۔ گواہ شدنمبر 1 ظہیر احمد۔ گواہ شدنمبر 2 طاہر احمد نسیم

مسل نمبر 92671 میں رحمت الحق منصور

ولد عبدالکریم کوثر قوم آرائیں پیشہ ملازمت عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا ابقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 25-5-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/C$1800 ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ رحمت الحق منصور۔ گواہ شدنمبر 1 طاہر احمد نسیم۔ گواہ شدنمبر 2 ظہیر احمد

مسل نمبر 92672 میں صائمہ تسنیم

زوجہ رحمت الحق منصور قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا ابقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 25-05-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند -/100000 روپے (2) طلائی زیور بوزن 17 تولے مالیتی -/305000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/C$100 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی ۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ۔ صائمہ تسنیم۔ گواہ شدنمبر 1 طارق احمد نسیم ۔ گواہ شدنمبر 2 رحمت الحق منصور

مسل نمبر 92673 میں طارق احمد نسیم

ولد نذیر احمد نسیم قوم آرائیں پیشہ ملازمت عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا ابقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 25-05-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی مکان جو کہ بینک قرض سے لیا ہے مالیتی -/C$366000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/C$3185 ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ طارق احمد نسیم ۔ گواہ شد نمبر 1 ظہیر احمد۔ گواہ شدنمبر 2 رحمت الحق منصور

مسل نمبر 92674 میں خاور محمود

ولد شیخ خالد محمود (مرحوم) قوم شیخ پیشہ ڈرائیونگ عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا ابقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 26-05-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/C$2000 ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ خاور محمود۔ گواہ شدنمبر 1 طاہر احمد نسیم گواہ شدنمبر 2 ظہیر احمد

مسل نمبر 92675 میں لبیب احمد

ولد چوہدری ناصر احمد قوم اعوان پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا ابقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 29-05-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/C$10 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ لبیب احمد۔ گواہ شد نمبر 1 ظہیر احمد۔ گواہ شدنمبر 2 چوہدری ناصر احمد

مسل نمبر 92676 میں محی الدین کھوکھر

ولد خالد کھوکھر قوم کھوکھر پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا ابقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 31-05-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/C$20 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ محی الدین کھوکھر۔ گواہ شدنمبر 1 ظہیر احمد۔ گواہ شدنمبر 2 طاہر احمد نسیم

مسل نمبر 92677 میں افضل محمد

ولد اکرم علی قوم جٹ پیشہ ڈرائیونگ عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا ابقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 27-05-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مشترکہ مکان جو کہ بینک قرض سے لیا ہے مالیتی -/C$320000 کا 1/2 حصہ (میاں بیوی کا مشترکہ حصہ ہے)۔ اس وقت مجھے مبلغ -/C$3000 ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ افضل محمد۔ گواہ شد نمبر 1 طاہر احمد نسیم ۔ گواہ شدنمبر 2 ظہیر احمد

مسل نمبر 92678 میں امتہ القیوم

زوجہ ناصر احمد ملہی قوم جٹ وڑائچ پیشہ پنشنر عمر 53 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا ابقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 26-05-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند -/15000 ڈالر (2) طلائی زیور بوزن 5 تولے مالیتی -/100000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/C$500 ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ۔ امتہ القیوم ۔ گواہ شدنمبر 1 محمد داؤد رانا۔ گواہ شدنمبر 2 نعیم احمد طیب

مسل نمبر 92679 میں Shahzar Naeem

ولد Naeem A.Dar قوم ڈار پیشہ طالب علم عمر 16 سال

بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-02-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ C$290/- ماہوار بصورت پارٹ ٹائم جاب مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Sahazar Naeem۔ گواہ شد نمبر 1 مرزا حمید۔ گواہ شد نمبر 2 سید مبشر احمد

مسل نمبر 92680 میں شمائلہ صباح

زوجہ میاں سفیر احمد قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 8-05-17 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند -/C$10000 (2) طلائی زیور بوزن 19 تولے مالیتی -/C$5244۔ اس وقت مجھے مبلغ -/C$520 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ شمائلہ صباح۔ گواہ شد نمبر 1 میاں سفیر احمد۔ گواہ شد نمبر 2 میاں محمد اکرم

مسل نمبر 92681 میں صادقہ فضیلت

زوجہ میاں مظفر احمد قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-05-26 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند -/C$10000 (2) طلائی زیور بوزن 35 تولے مالیتی -/C$9450۔ اس وقت مجھے مبلغ -/C$250 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ صادقہ فضیلت۔ گواہ شد نمبر 1 میاں سفیر احمد۔ گواہ شد نمبر 2 میاں جاوید احمد

مسل نمبر 92682 میں میاں شمائل احمد

ولد میاں مظفر احمد قوم ...... پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-08-01 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ C$150/- ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ میاں شمائل احمد۔ گواہ شد نمبر 1 منیر احمد۔ گواہ شد نمبر 2 تقی احمد

مسل نمبر 92683 میں سعید احمد

ولد محمد طفیل قوم گجر پیشہ ملازمت عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-4-27 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/C$1000 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ سعید احمد۔ گواہ شد نمبر 1 ارشد محمود باجوہ۔ گواہ شد نمبر 2 غلام احمد گل

مسل نمبر 92684 میں محمد رفیع اللہ ناصر

ولد محمد عبداللہ چیمہ قوم چیمہ پیشہ طالب علم عمر 52 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-01-27 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ C$500/- ماہوار بصورت پارٹ ٹائم مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد رفیع اللہ ناصر۔ گواہ شد نمبر 1 خواجہ امتیاز احمد۔ گواہ شد نمبر 2 مرزا زکریا

مسل نمبر 92685 میں زبیر احمد جنجوعہ

ولد ظہیر الدین جنجوعہ قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-4-19 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ C$100/- ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ زبیر احمد۔ گواہ شد نمبر 1 ارشد محمود باجوہ۔ گواہ شد نمبر 2 وسیم احمد

مسل نمبر 92686 میں کاشف سعید

ولد سعید احمد کوکب قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-1-30 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/C$50000 سالانہ بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ کاشف سعید۔ گواہ شد نمبر 1 طاہر احمد۔ گواہ شد نمبر 2 طارق محمود

مسل نمبر 92687 میں آصفہ نادیہ

زوجہ کاشف سعید قوم بھٹی پیشہ خانہ داری عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-02-21 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور بوزن 25 تولے مالیتی -/C$8750 (2) پرائز بانڈز مالیتی -/10000 روپے (3) حق مہر بذمہ خاوند -/C$5000۔ اس وقت مجھے مبلغ C$150/- ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ آصفہ نادیہ۔ گواہ شد نمبر 1 محمد اسلم شاکر گواہ شد نمبر 2 کاشف سعید

مسل نمبر 92688 میں مبشر احمد

ولد چوہدری فیض احمد ملہی قوم جٹ پیشہ ملازمت عمر 46 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-02-9 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/C$50000 سالانہ بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مبشر احمد۔ گواہ شد نمبر 1 طاہر احمد۔ گواہ شد نمبر 2 کاشف سعید

مسل نمبر 92689 میں سلمان احمد آرائیں

ولد داؤد احمد قوم آرائیں پیشہ ملازمت عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-01-01 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/C$2000 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تارخمنظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ سلمان احمد آرائیں۔ گواہ شد نمبر 1 محمد اعظم وصیت نمبر 29728۔ گواہ شد نمبر 2 محمد اکبر

مسل نمبر 92690 میں ریحان احمد نثار

ولد نثار احمد قوم آرائیں پیشہ ملازمت عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-04-29 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی مکان مشترکہ حصہ جو کہ بینک قرض سے لیا گیا ہے (میاں بیوی کا مشترکہ حصہ ہے)۔ اس وقت مجھے مبلغ C$1200/- ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ریحان احمد نثار۔ گواہ شد نمبر 1 رفیق احمد چوہدری۔ گواہ شد نمبر 2 فواد احمد

مسل نمبر 92691 میں ناصرہ ریحان

زوجہ ریحان احمد نثار قوم آرائیں پیشہ ملازمت عمر 43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-04-29 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مشترکہ رہائشی مکان جو کہ بینک قرض سے لیا ہے کا 1/2 حصہ (میاں بیوی کا مشترکہ حصہ ہے) (2) حق مہر وصول شدہ بصورت زیور مالیتی -/C$2400 (3) طلائی زیور بوزن 4 تولہ مالیتی -/C$1600۔ اس وقت مجھے مبلغ -/C$800 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ ناصرہ ریحان۔ گواہ شد نمبر 1 فواد احمد۔ گواہ شد نمبر 2 ریحان احمد نثار

مسل نمبر 92692 میں ھبۃ القدیر احمد

بنت بشارت احمد مبشر قوم قریشی پیشہ ملازمت عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-05-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ C$1000/- ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ ھبۃ القدیر احمد۔ گواہ شد نمبر 1 بشارت احمد قمر۔ گواہ شد نمبر 2 فواد احمد

مسل نمبر 92693 میں قرۃ العین احمد

بنت بشارت احمد قمر قوم قریشی پیشہ ملازمت عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-05-17 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ C$800/- ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ قرۃ العین احمد۔ گواہ شد نمبر 1 بشارت احمد قمر۔ گواہ شد نمبر 2 فواد احمد

مسل نمبر 92694 میں شفقت سلطانہ

زوجہ نعیم احمد قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-05-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند -/250000 روپے (2) طلائی زیور بوزن 25 تولے مالیتی -/C$10000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/C$150 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ شفقت سلطانہ۔ گواہ شد نمبر 1 نعیم احمد۔ گواہ شد نمبر 2 فواد احمد

مسل نمبر 92695 میں عائشہ وقار

زوجہ وقار عظیم چوہدری قوم گجر پیشہ خانہ داری عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 29-03-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند -/100000 روپے (2) طلائی زیور بوزن 16.50 تولہ مالیتی -/C$600 اس وقت مجھے مبلغ -/C$150 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ عائشہ وقار۔ گواہ شد نمبر 1 وقار عظیم چوہدری۔ گواہ شد نمبر 2 مبشر احمد عارف

مسل نمبر 92696 میں شہزاد انجم

ولد عبدالشکور شاد قوم ...... پیشہ ملازمت عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11-07-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/C$2300 ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ شہزاد انجم۔ گواہ شد نمبر 1 فواد احمد۔ گواہ شد نمبر 2 اعجاز احمد

مسل نمبر 92697 میں Roomi Sahi

ولد Mohammad Wasim Sahi قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 27-05-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/C$100 ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Roomi Sahi۔ گواہ شد نمبر 1 اورنگ زیب خان آغوش۔ گواہ شد نمبر 2 سلمان احمد

مسل نمبر 92698 میں

Ahmed Bazid Sahi

ولد Mohammad Wasim Sahi قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 27-05-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/C$960 ماہوار بصورت پارٹ ٹائم جاب مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Ahmed Bazid Sahi۔ گواہ شد نمبر 1 اورنگ زیب خان آغوش۔ گواہ شد نمبر 2 اعجاز احمد

مسل نمبر 92699 میں اظہر حسین

ولد چوہدری نذر حسین قوم جٹ پیشہ ملازمت عمر 34 سال بیعت 1977ء ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 30-03-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/C$3500 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ اظہر حسین۔ گواہ شد نمبر 1 سید مبشر احمد۔ گواہ شد نمبر 2 محمد احسن

مسل نمبر 92700 میں عثمان قیوم

ولد عبدالغفور ناصر قوم سوئل پیشہ طالب علم عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-05-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/C$500 ماہوار بصورت پارٹ ٹائم ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عثمان قیوم۔ گواہ شد نمبر 1 نعیم احمد۔ گواہ شد نمبر 2 شہزاد احمد

مسل نمبر 92701 میں عقیل احمد

ولد محمد سلیم قوم آرائیں پیشہ ملازمت/زمینداره عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالرحمت شرقی الف ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 13-9-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) زرعی اراضی 16/ ایکڑ واقع کنری اندازاً مالیتی -/400000 روپے (2) 8 مرلہ پلاٹ واقع کنری اندازاً مالیتی -/500000 روپے (3) 2 عدد دکانیں اندازاً مالیتی -/1000000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/35000 روپے ماہوار بصورت ملازمت و آمد زمین مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عقیل احمد۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالسمیع خاں۔ گواہ شد نمبر 2 نسیم احمد ولد محمد سلیم

مسل نمبر 92702 میں ثوبیہ مبین

بنت سید رشید احمد (مرحوم) قوم سید پیشہ خانہ داری عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن معین الدین پور ضلع گجرات بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 12-11-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) طلائی زیور ڈیڑھ تولہ مالیتی -/50000 روپے (2) نقد رقم -/10000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ ثوبیہ مبین۔ گواہ شد نمبر 1 سید رفیق احمد وصیت نمبر 17856۔ گواہ شد نمبر 2 سید نصیر احمد ولد سید رشید احمد

مسل نمبر 92703 میں ڈاکٹر عبدالسلام

ولد چوہدری مولابخش قوم آرائیں پیشہ پنشنر عمر 74 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر غربی اقبال ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 16-11-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) پلاٹ 10 مرلہ واقع دارالنصر غربی اقبال ربوہ جس پر تعمیر بچوں نے کی ہے (2) مکان 10 مرلہ واقع دارالنصر غربی اقبال ربوہ جو میرے زیر استعمال ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/12084 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ڈاکٹر عبدالسلام گواہ شد نمبر 1 میاں ناصر احمد ولد میاں قربان حسین۔ گواہ شد نمبر 2 اقبال احمد ولد قدرت اللہ

مسل نمبر 92704 میں غلام قادر

ولد خیر دین قوم ...... پیشہ ملازمت عمر 23 سال بیعت 2006ء ساکن F7/3 اسلام آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 19-9-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/8500 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ غلام قادر۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالجبار وصیت نمبر 37646 گواہ شد نمبر 2 شہزاد احمد ولد چوہدری محمد آصف

مسل نمبر 92705 میں نبیل احمد

ولد عقیل احمد قوم شیخ پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن G9/1 اسلام آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 19-9-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ نبیل احمد۔ گواہ شد نمبر 1 مبشر اعجاز ولد ظفر احمد رانا۔ گواہ شد نمبر 2 اسداللہ بن رشید ولد رشید احمد بھٹی

مسل نمبر 92706 میں مبشر اعجاز احمد

ولد ظفر احمد رانا قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن G9/2 اسلام آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 19-9-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مبشر اعجاز احمد۔ گواہ شد نمبر 1 رضوان احمد گواہ شد نمبر 2 اسداللہ بن رشید

مسل نمبر 92707 میں لیاقت علی

ولد علی حسن قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 49 سال بیعت 2000ء ساکن گلستان جوہر کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 5-5-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی فلیٹ مالیتی اندازاً -/1200000 روپے جس پر بینک قرض واجب الادا -/300000 روپے ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/15000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ لیاقت علی۔ گواہ شد نمبر 1 طارق محمود بدر وصیت نمبر 25544۔ گواہ شد نمبر 2 میر مبارک احمد تالپور وصیت نمبر 10965

مسل نمبر 92708 میں ثمینہ منصور

زوجہ منصور احمد قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 58 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ل گلستان جوہر کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 5-5-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) طلائی زیور 2 تولے مالیتی اندازاً -/40000 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/5000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ ثمینہ منصور۔ گواہ شد نمبر 1 منصور احمد خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 اسد منصور ولد منصور احمد

مسل نمبر 92709 میں مرزا بشیر الدین

ولد مرزا نذیر احمد (مرحوم) قوم مرزا پیشہ زمینداری عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سویٹ ہومز کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 13-5-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) ترکہ والد مرحوم دفتر واقع گلشن اقبال مالیتی اندازاً -/450000 روپے کا حصہ (2) ترکہ والد مرحوم زرعی اراضی 155/ ایکڑ واقع میر پور خاص جمڑاؤ اندازاً مالیتی -/1000000 روپے کا حصہ (3 بھائی 2 بہنیں اور والدہ حصہ دار ہیں) (3) زرعی اراضی ساڑھے پندرہ ایکڑ واقع جمڑاؤ مالیتی -/1000000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/40000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مرزا بشیر الدین۔ گواہ شد نمبر 1 مرزا خالد احمد وصیت نمبر 43963۔ گواہ شد نمبر 2 مرزا بشارت

احمد وصیت نمبر 43960

مسل نمبر 92710 میں دردانہ خورشید

بنت سید خورشید علی قوم سید پیشہ طالب علم عمر 23 سال بیعت 2006ء ساکن شاہ فیصل کالونی کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 30-10-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ دردانہ خورشید۔ گواہ شد نمبر 1 ڈاکٹر مسرور احمد وصیت نمبر 45675۔ گواہ شد نمبر 2 سید خالد علی ولد سید خورشید علی

مسل نمبر 92711 میں رجاء مریم

بنت سید خورشید علی قوم سید پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت 2006ء ساکن شاہ فیصل کالونی کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 30-10-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ رجاء مریم۔ گواہ شد نمبر 1 ڈاکٹر مسرور احمد گواہ شد نمبر 2 سید خالد علی

مسل نمبر 92712 میں بصیر احمد خان

ولد منیر احمد خان قوم یوسف زئی پیشہ بزنس عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلشن اقبال کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 28-5-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) نقد رقم -/350000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/25000 روپے ماہوار بصورت بزنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ بصیر احمد خان۔ گواہ شد نمبر 1 آرکیٹیکٹ شعیب احمد ہاشمی۔ گواہ شد نمبر 2 مرزا رفیق احمد وصیت نمبر 36153

مسل نمبر 92713 میں مبشر احمد

ولد محمد صدیق (مرحوم) قوم مغل پیشہ ملازمت عمر 43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلشن حدید کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 30-4-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) ترکہ والد مرحوم 5 مرلہ رہائشی مکان واقع دارالنصر شرقی ربوہ اندازاً مالیتی -/1000000 روپے کا حصہ (5 بہنیں 2 بھائی اور والدہ حصہ دار ہیں)۔ اس وقت مجھے مبلغ -/18000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مبشر احمد۔ گواہ شد نمبر 1 ساجد انوار وصیت نمبر 49612۔ گواہ شد نمبر 2 سلمان نوید صدیقی وصیت نمبر 63854

مسل نمبر 92714 میں امتہ القدوس

زوجہ زبیر احمد قوم سراجٹ پیشہ خانہ داری عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گوٹھ غلام محمد ضلع میرپور خاص بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 12-11-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر -/10000 روپے (2) طلائی زیور 2 تولے مالیتی -/50000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ امتہ القدوس گواہ شد نمبر 1 زبیر احمد خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 عبدالسلام عارف مربی سلسلہ

مسل نمبر 92715 میں صدف زبیر

بنت زبیر احمد قوم پڑھیار جٹ پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گوٹھ غلام محمد ضلع میرپور خاص بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 12-11-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 1/2 تولہ مالیتی -/13000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ صدف زبیر۔ گواہ شد نمبر 1 زبیر احمد والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 عبدالسلام عارف مربی سلسلہ

مسل نمبر 92716 میں طاہر احمد

ولد ارشاد احمد قوم پڑھیار جٹ پیشہ ملازمت عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گوٹھ غلام محمد ضلع میرپور خاص بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 12-11-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) موٹر سائیکل مالیتی -/60000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/50000 روپے سالانہ بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ طاہر احمد۔ گواہ شد نمبر 1 خرم شہزاد ولد طاہر احمد۔ گواہ شد نمبر 2 عبدالسلام عارف مربی سلسلہ

مسل نمبر 92717 میں خرم شہزاد

ولد طاہر احمد قوم پڑھیار جٹ پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گوٹھ غلام محمد ضلع میرپور خاص بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 12-11-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/400 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ خرم شہزاد۔ گواہ شد نمبر 1 طاہر احمد والد موصی۔ گواہ شد نمبر 2 عبدالسلام عارف مربی سلسلہ

مسل نمبر 92718 میں منصورہ منور

بنت منور احمد قوم بھٹہ جٹ پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نسیم آباد فارم ضلع میرپور خاص بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 8-11-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 1 تولہ مالیتی -/25000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ منصورہ منور۔ گواہ شد نمبر 1 قدیر احمد طاہر معلم سلسلہ۔ گواہ شد نمبر 2 عبدالسلام عارف مربی سلسلہ

مسل نمبر 92719 میں ظہیر احمد واہلہ

ولد منیر احمد واہلہ قوم واہلہ جٹ پیشہ زراعت عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نسیم آباد فارم ضلع میرپور خاص بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 8-11-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/20000 روپے سالانہ بصورت زراعت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ظہیر احمد واہلہ۔ گواہ شد نمبر 1 قدیر احمد طاہر معلم سلسلہ۔ گواہ شد نمبر 2 عبدالسلام عارف مربی سلسلہ

مسل نمبر 92720 میں نجمہ شہناز

زوجہ ظہیر احمد واہلہ قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نسیم آباد فارم ضلع میرپور خاص بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 8-11-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر اداشدہ -/2000 روپے (2) طلائی زیور 3 تولے مالیتی -/75000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ نجمہ شہناز۔ گواہ شد نمبر 1 قدیر احمد طاہر معلم سلسلہ۔ گواہ شد نمبر 2 عبدالسلام عارف مربی سلسلہ

مسل نمبر 92721 میں شریفہ بی بی

زوجہ خلیل احمد قوم بھٹہ جٹ پیشہ خانہ داری عمر 58 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نسیم آباد فارم ضلع میرپور خاص بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 8-11-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) حق مہر اداشدہ -/1500 روپے (2) طلائی زیور 2 تولے مالیتی -/50000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ شریفہ بی بی گواہ شد نمبر 1 قدیر احمد طاہر معلم سلسلہ۔ گواہ شد نمبر 2 عبدالسلام عارف مربی سلسلہ

مسل نمبر 92722 میں افشاں منیر طوبیٰ

بنت منیر ذوالفقار قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناصر آباد فارم ضلع میرپور خاص بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-11-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 10 گرام مالیتی -/21000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/150 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ افشاں منیر طوبیٰ۔ گواہ شد نمبر 1 منیر ذوالفقار والد موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 عبدالسلام عارف مربی سلسلہ

مسل نمبر 92723 میں محمد صادق

ولد محمد اسماعیل قوم رندھاوا پیشہ ملازمت عمر 43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناصر آباد فارم ضلع میرپور خاص بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 9-11-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) میٹریل مکان مالیتی -/50000 روپے (2) بھینس 1 عدد مالیتی -/50000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد صادق۔ گواہ شد نمبر 1 محمد یونس ولد محمد صادق۔ گواہ شد نمبر 2 عبدالسلام عارف مربی سلسلہ

مسل نمبر 92724 میں احمد ندیم

ولد بشارت احمد قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناصر آباد فارم ضلع میرپور خاص بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 9-11-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے

منظور فرمائی جاوے۔العبد۔احمد ندیم۔گواہ شد نمبر 1 محمد یونس۔ گواہ شد نمبر 2 عبدالسلام عارف مربی سلسلہ

مسل نمبر 92725 میں ثوبیہ ناصر

بنت ناصر احمد قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناصر آباد فارم ضلع میرپورخاص بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-11-9 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) طلائی زیور 1/2 تولہ مالیتی -/13000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ثوبیہ ناصر۔گواہ شد نمبر 1 ماسٹر محمد یونس ولد محمد صادق۔ گواہ شد نمبر 2 عبدالسلام عارف مربی سلسلہ وصیت نمبر 26599

مسل نمبر 92726 میں مونا یونس

بنت محمد یونس قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناصر آباد فارم ضلع میرپورخاص بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-11-9 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) طلائی زیور 1 تولہ مالیتی -/25000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔مونا یونس۔گواہ شد نمبر 1 محمد یونس والد موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 عبدالسلام عارف مربی سلسلہ

مسل نمبر 92727 میں رضوانہ ظہور

بنت ظہور احمد قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناصر آباد فارم ضلع میرپورخاص بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-11-9 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔رضوانہ ظہور۔گواہ شد نمبر 1 محمد یونس ولد محمد صادق۔گواہ شد نمبر 2 عبدالسلام عارف مربی سلسلہ

مسل نمبر 98728 میں فاخرہ الیاس

زوجہ محمد الیاس قوم جٹ پیشہ ملازمت عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناصر آباد فارم ضلع میرپورخاص بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-11-9 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) حق مہر اداشدہ -/5000 روپے(2) طلائی زیور 1 تولہ مالیتی -/25000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔فاخرہ الیاس۔گواہ شد نمبر 1 محمد یونس ولد محمد صادق۔گواہ شد نمبر 2 عبدالسلام عارف مربی سلسلہ

مسل نمبر 92729 میں اسماء عروسہ

بنت محمد الیاس قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناصر آباد فارم ضلع میرپورخاص بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-11-9 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) طلائی زیور نصف تولہ مالیتی -/13000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ اسماء عروسہ۔گواہ شد نمبر 1 محمد یونس۔گواہ شد نمبر 2 عبدالسلام عارف مربی سلسلہ

مسل نمبر 92730 میں شاہد احمد بھٹی

ولد مظفر احمد بھٹی قوم راجپوت بھٹی پیشہ ملازمت عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناصر آباد فارم ضلع میرپورخاص بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-11-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔شاہد احمد بھٹی۔گواہ شد نمبر 1 محمد یونس۔گواہ شد نمبر 2 عبدالسلام عارف مربی سلسلہ

مسل نمبر 92731 میں خدیجہ انجم

زوجہ شاہد احمد بھٹی قوم راجپوت بھٹی پیشہ خانہ داری عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناصر آباد فارم ضلع میرپورخاص بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-11-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) حق مہر اداشدہ -/30000 روپے بصورت طلائی زیور 4 تولہ موجودہ مالیتی -/100000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔خدیجہ انجم۔گواہ شد نمبر 1 محمد یونس ولد محمد صادق۔گواہ شد نمبر 2 عبدالسلام عارف مربی سلسلہ وصیت نمبر 26599

مسل نمبر 92732 میں فوزیہ تسلیم

بنت نور احمد قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 99/P ضلع رحیم یارخان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-10-19 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔فوزیہ تسلیم۔گواہ شد نمبر 1 عبدالوہاب ناصر معلم سلسلہ۔گواہ شد نمبر 2 عطاء القادر انجم ولد عبدالوحید انجم

مسل نمبر 92733 میں زاہدہ وحید

زوجہ عبدالوحید انجم قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 99/P ضلع رحیم یارخان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-10-29 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) نقد رقم -/8000 روپے(2) سلائی مشین مالیتی اندازاً -/2000 روپے(2) کوکا 3 ماشہ مالیتی اندازاً -/1500 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔زاہدہ وحید۔گواہ شد نمبر 1 عبدالوہاب ناصر معلم سلسلہ۔گواہ شد نمبر 2 منیب احمد انجم ولد عبدالوحید انجم

مسل نمبر 92734 میں منیب احمد انجم

ولد عبدالوحید انجم قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 99/P ضلع رحیم یارخان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-10-29 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔منیب احمد انجم۔گواہ شد نمبر 1 عبدالوہاب ناصر معلم سلسلہ۔گواہ شد نمبر 2 احمد توصیف انجم

مسل نمبر 92735 میں احمد توصیف انجم

ولد عبدالوحید انجم قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 99/P ضلع رحیم یارخان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-10-25 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد۔احمد توصیف انجم۔گواہ شد نمبر 1 عبدالوہاب ناصر معلم سلسلہ۔گواہ شد نمبر 2 منیب احمد انجم

مسل نمبر 92736 میں مبشر احمد

ولد عبدالکریم قوم آرائیں پیشہ تجارت عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لیاقت پور ضلع رحیم یارخان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-10-20 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) 5 مرلہ مکان مالیتی اندازاً -/500000 روپے (2) بینک بیلنس -/200000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/26000 روپے ماہوار بصورت تجارت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔مبشر احمد۔گواہ شد نمبر 1 مرزا الیاس احمد وقار ولد مرزا مختار احمد۔گواہ شد نمبر 2 طاہر احمد ولد عبدالکریم

مسل نمبر 92737 میں عفت مبشر

زوجہ مبشر احمد قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لیاقت پور ضلع رحیم یارخان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-10-20 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) طلائی زیور اڑھائی تولہ(2) حق مہر بذمہ خاوند -/20000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔عفت مبشر۔گواہ شد نمبر 1 مبشر احمد خاوند موصیہ۔گواہ شد نمبر 2 مرزا الیاس احمد وقار ولد مرزا مختار احمد

مسل نمبر 92738 میں طلحہ ظفر

ولد ڈاکٹر ظفر اقبال قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن خان پور ضلع رحیم یارخان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-10-20 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت ...... مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔طلحہ ظفر۔گواہ شد نمبر 1 .... گواہ شد نمبر 2 ....

مسل نمبر 92739 میں صائمہ رشید

زوجہ رانا محمد رشید قوم ملک پیشہ خانہ داری عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پنھور کالونی میرپورخاص بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-11-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) حق مہر -/50000 روپے(2) طلائی زیور 25 تولے اندازاً۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ ۔ صائمہ رشید۔گواہ شد نمبر 1 رانا محمد رشید خاوند موصیہ ۔ گواہ شد نمبر 2 میاں محمد رفیق آرائیں وصیت نمبر 28901

مسل نمبر 92740 میں یمنہ نصیر

بنت نصیر احمد قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کریم نگر ٹاھلی ضلع میرپورخاص بقائمی ہوش وحواس بلا

جبرواکراہ آج بتاریخ 31-10-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔یمنہ نصیر۔گواہ شد نمبر 1 عمران بابر وصیت نمبر 33920۔گواہ شد نمبر 2 ملک عبدالرحیم معلم سلسلہ

مسل نمبر 92741 میں صدیقہ نصیر

زوجہ نصیر احمد قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کریم نگر ضلع میرپورخاص بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 21-10-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) حق مہر -/30000 روپے(2) طلائی زیور اڑھائی تولے مالیتی اندازاً -/65000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ-/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔صدیقہ نصیر۔گواہ شد نمبر 1 نصیر احمد خاوند موصیہ۔گواہ شد نمبر 2 ملک عبدالرحیم معلم سلسلہ

مسل نمبر 92742 میں منصورہ مصور

زوجہ مصور احمد بلوچ قوم کھوسہ بلوچ پیشہ خانہ داری عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گوٹھ صادق پور ضلع میرپورخاص بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 20-3-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) حق مہر بذمہ خاوند -/5000 روپے(2) طلائی زیور مالیتی اندازاً -/31700 روپے(3) سلائی مشین مالیتی اندازاً -/2300 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔اور مبلغ -/2000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔منصورہ مصور گواہ شد نمبر 1 مصور احمد بلوچ خاوند موصیہ۔گواہ شد نمبر 2 طاہر احمد بلوچ وصیت نمبر 39498

مسل نمبر 92743 میں صلاحت

بنت مبشر احمد قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن عمر کوٹ ضلع میرپورخاص بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 17-11-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) طلائی زیور 1/2 تولہ مالیتی -/11000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔صلاحت۔گواہ شد نمبر 1 عبداللہ خان وصیت نمبر 55528۔گواہ شد نمبر 2 عبدالسلام عارف مربی سلسلہ

مسل نمبر 92744 میں یاسمین

زوجہ رفیع احمد قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن عمر کوٹ ضلع میرپورخاص بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 17-11-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) حق مہر ادا شدہ -/40000 روپے(2) طلائی زیور 3 تولے مالیتی -/70000 روپے(3) بھینس 1 عدد مالیتی -/30000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔یاسمین۔گواہ شد نمبر 1 رفیع احمد خاوند موصیہ۔گواہ شد نمبر 2 عبدالسلام عارف مربی سلسلہ

مسل نمبر 92745 میں روبینہ کوثر

بنت غلام محمد قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 25 سال بیعت ...... ساکن عمر کوٹ ضلع میرپورخاص بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 17-11-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) طلائی زیور 1/2 تولہ مالیتی -/11000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ-/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔روبینہ کوثر۔گواہ شد نمبر 1 رفیع احمد ولد غلام محمد۔گواہ شد نمبر 2 عبدالسلام عارف مربی سلسلہ

مسل نمبر 92746 میں سجاد احمد

ولد عبدالقادر بلوچ قوم مرڑانی بلوچ پیشہ مزدوری عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن عمر کوٹ شہر ضلع میرپورخاص بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 18-11-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/18000 روپے سالانہ بصورت مزدوری مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔سجاد احمد۔گواہ شد نمبر 1 شبیر احمد معلم سلسلہ۔گواہ شد نمبر 2 عبدالسلام عارف مربی سلسلہ

مسل نمبر 92747 میں نور جہاں

زوجہ سجاد احمد قوم مرڑانی بلوچ پیشہ خانہ داری عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن عمر کوٹ شہر ضلع میرپورخاص بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 18-11-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) حق مہر ادا شدہ -/20000 روپے(2) طلائی زیور 2 تولے مالیتی -/46000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔نور جہاں۔گواہ شد نمبر 1 سجاد احمد خاوند موصیہ۔گواہ شد نمبر 2 عبدالسلام عارف مربی سلسلہ

مسل نمبر 92748 میں صدام حسین

ولد عبدالقادر بلوچ قوم مرڑانی بلوچ پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن عمر کوٹ شہر ضلع میرپورخاص بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 18-11-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔صدام حسین۔گواہ شد نمبر 1 عبدالقادر بلوچ والد موصی۔گواہ شد نمبر 2 عبدالسلام عارف مربی سلسلہ

مسل نمبر 92749 میں نائلہ صدف

بنت محمد شریف قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نبی سرروڈ ضلع عمر کوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 31-10-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔نائلہ صدف۔گواہ شد نمبر 1 مشتاق احمد ولد محمد اسحٰق۔گواہ شد نمبر 2 ڈاکٹر نصیر احمد زاہد وصیت نمبر 40709

مسل نمبر 92750 میں رضیہ سلطانہ

بیوہ حمید اللہ (مرحوم) قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 61 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نبی سرروڈ ضلع عمر کوٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 31-10-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) طلائی زیور 1 تولہ مالیتی اندازاً -/20000 روپے(2) حق مہر ادا شدہ -/5000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ-/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔رضیہ سلطانہ۔گواہ شد نمبر 1 انعام اللہ وصیت نمبر 40710 گواہ شد نمبر 2 ڈاکٹر نصیر احمد زاہد وصیت نمبر 40709

مسل نمبر 92751 میں باریہ حمید

بنت حمید اللہ (مرحوم) قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نبی سرروڈ ضلع عمر کوٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 31-10-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔باریہ حمید۔گواہ شد نمبر 1 انعام اللہ وصیت نمبر 40710۔گواہ شد نمبر 2 ڈاکٹر نصیر احمد زاہد وصیت نمبر 40709

مسل نمبر 92752 میں شازیہ اعجاز

بنت اعجاز احمد قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نبی سرروڈ ضلع عمر کوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 31-10-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) حق مہر بذمہ خاوند -/75000 روپے (2) طلائی زیور 4 تولے مالیتی اندازاً -/80000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ-/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔شازیہ اعجاز۔گواہ شد نمبر 1 انعام اللہ وصیت نمبر 40710 گواہ شد نمبر 2 ڈاکٹر نصیر احمد زاہد وصیت نمبر 40709

مسل نمبر 92753 میں نازیہ مومن

بنت عبدالمومن بھٹی قوم بھٹی راجپوت پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نبی سرروڈ ضلع عمر کوٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 7-11-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) طلائی ٹاپس مالیتی اندازاً -/400 روپے(2) بکری ایک عدد مالیتی اندازاً -/2000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔ نازیہ مومن۔گواہ شد نمبر 1 عبدالمومن بھٹی والد موصیہ۔گواہ شد نمبر 2 رحمت اللہ طارق ولد عبدالمومن بھٹی

مسل نمبر 92754 میں داؤد احمد شیخ

ولد حلیم احمد شیخ قوم شیخ پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دانو داندل ضلع مٹھی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 9-11-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔داؤد احمد شیخ۔گواہ شد نمبر 1 طاہر احمد معلم سلسلہ وصیت نمبر 55893۔گواہ شد نمبر 2 وجاہت احمد قمر معلم سلسلہ وصیت نمبر 34649

☆......☆و......☆